بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلیۓ تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

الٓمٓ 1

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہرؒ

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ الٓمّٓ ① ﴾ پارہ نمبر 01
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت دوم	ستمبر 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 042-111 737 111 ایکسٹینشن 115

فیکس 042-111 737 111 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ ”بیت القرآن“ بھی ہے۔اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک ”مفتاح القرآن“ کی شکل میں جب کہ دوسرا ”مصباح القرآن“ کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ''مفتاح القرآن'' کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ''مصباح القرآن'' کے نام سے ایک ایسا ترجمہٗ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس سلسلے کا یہ پہلا پارہ ہے جو آپکی خدمت میں پیش ہے، اس پارہ کی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمہٗ قرآن ''مصباح القرآن'' سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

المنزل ۱

آيَاتُهَا 7 | 1 سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5 | رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (1)	جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (1)
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ (2)	نہایت رحم کرنے والا ہے، بڑا مہربان۔ (2)
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ (3)	روزِ جزا کا مالک ہے۔ (3)
اِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (4)	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ (4)
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (5)	ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔ (5)
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۵ 6	ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ	نہ غضب کیا گیا ان پر
وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۧ (7)	اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ ۧ (7)

ع 1/7 00

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلّٰهِ (لِ) : لہٰذا، الحمدللہ۔	اِهْدِنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ، عالم کفر۔	اَلصِّرَاطَ : پل صراط۔
مَالِكِ : مالک، ملکیت، املاک۔	اَلْمُسْتَقِيْمَ : خط مستقیم، استقامت۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	اَنْعَمْتَ : انعام، نعمت، منعم۔
نَعْبُدُ : عبادت، عابد، معبود۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
وَ : شان وشوکت، خوشی ومسرت، عفوودرگزر۔	اَلْمَغْضُوْبِ : غضب، غضب ناک۔
نَسْتَعِيْنُ : اِستعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	اَلضَّآلِّيْنَ : ضلالت (گمراہی)۔

اٰيَاتُهَا 7	1 سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ 5	رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)	جو نہایت مہربان	بہت رحم کرنے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ (1)	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ ۙ (2)
ہر قسم کی تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے	نہایت مہربان	بہت رحم کرنیوالا ہے

مٰلِكِ	يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ (3)	اِيَّاكَ	نَعۡبُدُ	وَ	اِيَّاكَ
مالک ہے	بدلے کے دن کا	صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	صرف تجھ سے ہی

نَسۡتَعِيۡنُ ؕ (4)	اِهۡدِنَا	الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ (5)	صِرَاطَ الَّذِيۡنَ
ہم مدد مانگتے ہیں	ہمیں ہدایت دے	سیدھے راستے کی	راستہ ان لوگوں کا جو

ع 1 7 00

اَنۡعَمۡتَ	عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ 5 6	غَيۡرِ	الۡمَغۡضُوۡبِ ❶	عَلَيۡهِمۡ	وَ لَا	الضَّآلِّيۡنَ ❷ ع (7)
تو نے انعام کیا	ان پر	نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	(وہ) سب گمراہ ہوئے

ضروری وضاحت

❶ اس کا ایک ترجمہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ: "ان لوگوں کا راستہ نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ ہی گمراہوں کا راستہ" لیکن جو ترجمہ اوپر کیا گیا ہے وہ زیادہ موزوں ہے۔ ❷ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب امام "وَلَا الضَّآلِّيۡنَ" کہے تو تم "آمین" کہو، جس کا "آمین" کہنا فرشتوں کے "آمین" کہنے کے موافق ہو گیا، اسکے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے (بخاری)۔

اٰیَاتُہَا 286	2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87	رُكُوْعَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ (1) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ	الٓمّٓ (1) (یہ) وہ کتاب ہے کوئی شک نہیں
فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ (2)	اس میں، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے (2)
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ	وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔
وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا	اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور اس سے جو
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ (3)	ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں (3)
وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور وہ جو لوگ ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف
وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ	اور جو نازل کیا گیا آپ سے پہلے
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ (4)	اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ (4)
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وہی لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے

معانقة:1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِمَّا (مَا)	منجانب، من وعن، ماتحت، ماحول، ماجرا
رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رازق، رزاق۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يُنْفِقُوْنَ	نان نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	اُنْزِلَ	نازل، انزال، شان نزول۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	قَبْلِكَ	نماز سے قبل، قبل از طعام، قبل الکلام۔
يُقِيْمُوْنَ	قائم کرنا، قیام کرنا، مقیم، قیامت۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

اٰيَاتُهَا 286 | 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ 87 | رُكُوْعَاتُهَا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

معانقة: 1

الٓمّٓ ج (1)	ذٰلِكَ ❶	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ ۛ	فِيْهِ ۛ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ لا (2)
الٓمّٓ	وہ	کتاب (کہ)	نہیں کوئی شک	اس میں	ہدایت ہے	پرہیزگاروں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ ❷	الصَّلٰوةَ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز

وَ	مِمَّا ❸	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ لا (3)	وَ الَّذِيْنَ
اور	(اس) سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ مَآ اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ ج
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو نازل کیا گیا	آپ سے پہلے

وَ بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ ط ❹ (4)	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ ق
اور آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں	وہی لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ اس علامت کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، عربی زبان میں کسی بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔
❷ نماز قائم کرنے میں: وقت پر پڑھنا، خشوع خضوع کے ساتھ پڑھنا، سنت کے مطابق پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا، دوسروں کو پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❸ "مِمَّا" یہ "مِنْ" + "مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں "هُمْ" اور "یـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ	برابر ہے ان پر خواہ آپ ڈرائیں اُنہیں
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾	یا آپ اُنہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿6﴾
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر
وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ	اور ان کے کانوں پر (بھی)
وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز	اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے
وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿7﴾ ع	اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿7﴾ ع
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر
وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	حالانکہ وہ نہیں ہیں (دل سے) مومن۔ ﴿8﴾
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ	وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے

ع 1/7/1

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔	سَمْعِهِمْ : محفل سماع، آلہ سماعت، سمع و بصر۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	اَبْصَارِهِمْ : بصارت، نور بصیرت۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔	غِشَاوَةٌ : غشی طاری ہونا (پردہ)۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔	اَلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، قائل، اقوال زریں۔
خَتَمَ : ختم نبوت، ختم الرسل۔	بِالْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
قُلُوْبِهِمْ : امراض قلب، قلبی تعلق۔	اَلْاٰخِرِ : آخری، فکر آخرت، آخر کار۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ [1]	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	بیشک جن	سب نے کفر کیا

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ [2]	اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا
برابر ہے	ان پر	خواہ	آپ انہیں ڈرائیں	یا نہ	آپ اُنہیں ڈرائیں	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ⑥	خَتَمَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ
وہ سب ایمان لائیں گے	اللہ نے مہر لگادی ہے	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر

ع 1/7/1

وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ ز [3]	وَّ لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ع ⑦	وَ
اور ان کی آنکھوں پر	پردہ ہے	اور ان کے لیے	عذاب ہے	بڑا	اور

مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ [4]	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ
لوگوں میں سے (بعض ایسے ہیں)	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور

وقف لازم

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ [5]	يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ
آخرت کے دن پر	حالانکہ	نہیں وہ	سب ایمان لانے والے	وہ سب دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ءَ" کا اصل ترجمہ "کیا" ہے اسکے بعد اگر اسی جملے میں "اَمْ" ہو تو ترجمہ کبھی "خواہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❹ یہاں علامت "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت "مَا" کے بعد "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ	اور ان لوگوں سے جو ایمان لائے
وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ	اور (دراصل) وہ نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپکو
وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ؕ 9	اور وہ نہیں سمجھتے۔ 9
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ	ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے
فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ	پس اللہ نے (اور) بڑھا دیا انہیں بیماری میں
وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ۬	اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ 10	اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ 10
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ	اور جب کہا جائے ان سے (کہ)
لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْۤا	تم زمین میں فساد برپا مت کرو، کہتے ہیں:
اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ 11	بیشک ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں۔ 11
اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ	خبردار یقیناً وہ (لوگ) ہی فساد کرنے والے ہیں
وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ 12	اور لیکن وہ نہیں سمجھتے۔ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّاۤ	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	يَكْذِبُوْنَ	کاذب، کذاب، تکذیب۔
يَشْعُرُوْنَ	ذی شعور، شعوری طور پر، لاشعور۔	تُفْسِدُوْا	فساد، فسادی، فسادات، فاسد، مفسد۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلبِ اطہر۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، کرہ ارض۔
مَّرَضٌ	مرض، امراض۔	مُصْلِحُوْنَ	اصلاح، صلح، مصلح، اصلاحات۔
فَزَادَهُمُ	زیادہ، زائد، مزید	قَالُوْۤا	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَلِيْمٌ	رنج والم، المناک۔	لٰكِنْ	لیکن۔

وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۚ	وَ مَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اور ان کو جو	سب ایمان لائے	اور نہیں	وہ سب دھوکہ دیتے	مگر	اپنے آپ کو

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ ۭ (9)	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ ۙ	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	پس بڑھا دیا انہیں اللہ نے

مَرَضًا ۚ	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۢ ۙ	بِمَا	كَانُوْا
بیماری میں	اور ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	(اس) وجہ سے جو	تھے سب

يَكْذِبُوْنَ (10)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❶	لَا	تُفْسِدُوْا
وہ سب جھوٹ بولتے	اور جب کہا جائے	ان سب سے	مت	تم سب فساد برپا کرو

فِي الْاَرْضِ ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا ❷	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ (11)	اَلَآ
زمین میں	وہ سب کہتے ہیں	بیشک	ہم	سب اصلاح کرنے والے ہیں	خبردار

اِنَّهُمْ	هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ ❸	وَ لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ (12)
یقیناً وہ	سب لوگ ہی فساد کرنے والے ہیں	اور لیکن	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

ضروری وضاحت

❶ "لَهُمْ" میں "لَ" دراصل "لِ" تھا، جس کا ترجمہ "کے لیے" ہوتا ہے، مگر "قَالَ ، قِيْلَ ، قُلْ" وغیرہ کے بعد اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ "اِنَّمَا" کا ترجمہ کبھی "صرف" اور کبھی "سوائے اس کے نہیں" بھی کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں "هُمْ" اور اس کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اس کا ترجمہ اردو میں "ہی" کر دیا جاتا ہے۔

وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوۡۤا	جیسے (اور) لوگ ایمان لائے کہتے ہیں
اَنُؤۡمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	کیا ہم (ایسے) ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ هُمُ السُّفَهَآءُ	خبردار بے شک وہ (خود) ہی بے وقوف ہیں
وَ لٰكِنۡ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿13﴾	اور لیکن وہ جانتے نہیں۔ ﴿13﴾
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور جب ملتے ہیں (ان لوگوں سے) جو ایمان لائے
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ	کہتے ہیں : ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس
قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ	(تو) کہتے ہیں : بے شک ہم تمھارے ساتھ ہیں
اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿14﴾	بے شک ہم مذاق کرتے ہیں۔ ﴿14﴾
اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ	اللہ تعالیٰ مذاق اُڑاتا ہے ان (منافقوں) کا
وَ يَمُدُّهُمۡ	اور وہ ڈھیل دیے جا رہا ہے اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيۡلَ	قول، اقوال، قائل، مقولہ۔	لَقُوا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اٰمِنُوۡا	ایمان، مومن، امن۔	خَلَوۡا	خلا، خلوت نشینی، خلائی شٹل، بیت الخلا۔
كَمَاۤ	کماحقہ۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلنَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس۔	مَعَكُمۡ	مع اہل وعیال، معیت۔
لٰكِنۡ	لیکن۔	مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ	اِستہزا۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَمُدُّهُمۡ	مد، الف مد "آ" (لمبا کرنا)۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔		

وَ اِذَا	قِيْلَ لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ النَّاسُ	قَالُوْٓا
اور جب	ان سب کو کہا جائے	تم سب ایمان لاؤ	جیسے	لوگ ایمان لائے	وہ سب کہتے ہیں

اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ ❶
کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے بیوقوف	خبردار	بیشک وہ سب (خود) ہی بیوقوف ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا	يَعْلَمُوْنَ (13)	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور لیکن نہیں	وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ۚ	وَ اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	(یہ) سب اکیلے ہوتے ہیں	اپنے شیطانوں کے پاس

قَالُوْٓا	اِنَّا ❷	مَعَكُمْ ۙ	اِنَّمَا	نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ (14)
(تو) وہ سب کہتے ہیں	بیشک ہم	تمھارے ساتھ ہیں	بیشک	ہم سب مذاق کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ ❸	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ
اللہ تعالیٰ	مذاق اڑاتا ہے	ان سب کا	اور	وہ انہیں ڈھیل دیے جا رہا ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں دو مرتبہ "هُمْ" اور اس کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آئے ہیں، ان کا ترجمہ "وہ سب ہی" ہے۔ ❷ "اِنَّا" اصل میں "اِنَّنَا" تھا، آسانی کے لیے ایک "نون" گرا دیا گیا ہے۔ ❸ یہاں "يَسْتَهْزِئُ" کے اردو ترجمہ میں علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" ہے اور وہ "يَسْتَهْزِئُ" سے قبل لفظاً موجود ہے۔

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾	اپنی سرکشی میں وہ اندھوں کی طرح بھٹک رہے۔ ﴿15﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدا
الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ص	گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ	پس نہ کوئی فائدہ پہنچایا ان کی تجارت نے (انہیں)
وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾	اور نہ ہی وہ بنے ہدایت پانے والے۔ ﴿16﴾
مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي	انکی مثال (اس شخص) کی مثال کی طرح ہے جو
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ	آگ جلائے، پس جب آگ نے روشن کردیا
مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	اس کے ماحول کو (تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو
وَ تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ	اور انہیں چھوڑ دیا اندھیروں میں (کہ)
لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾	وہ (کچھ) نہیں دیکھ پاتے۔ ﴿17﴾
صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ	وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ﴿18﴾	پس وہ (حق کی طرف) نہیں لوٹتے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
اِشْتَرَوُا : بیع وشرا، مشتری۔
اَلضَّلٰلَةَ : ضلالت، گمراہی۔
بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
مَثَلُهُمْ : مثل، مثال، مثالیں، امثلہ۔
نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری

اَضَآءَتْ : ضوء، ضیاء (روشنی)۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَرَكَهُمْ : ترک کرنا، معاصی ترک کرنا۔
ظُلُمٰتٍ : ظلم، ظلمت، مظالم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، نورِ بصر۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

فِیْ طُغْیَانِهِمْ	یَعْمَهُوْنَ (15)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ
اپنی سرکشی میں	وہ سب اندھے ہوکر بھٹک رہے ہیں	یہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے

اشْتَرَوُا ❶	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰی ص	فَمَا	رَبِحَتْ ❷
سب نے خرید لیا	گمراہی کو	ہدایت کے بدلے میں	پس نہ	(کوئی) فائدہ پہنچایا

تِّجَارَتُهُمْ	وَ مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِیْنَ (16)	مَثَلُهُمْ
ان کی تجارت نے	اور نہ	وہ سب تھے	سب ہدایت پانے والے	انکی مثال

كَمَثَلِ الَّذِی	اسْتَوْقَدَ نَارًا ج	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ ❷	مَا حَوْلَهٗ
(اس شخص کی) مثال کی طرح ہے جو	جلائے آگ	پس جب	روشن کردیا	اس کا اردگرد

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ ❸	وَ تَرَكَهُمْ	فِیْ ظُلُمٰتٍ ❹	لَّا	یُبْصِرُوْنَ (17)
(تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی کو	اور انہیں چھوڑ دیا	اندھیروں میں	نہیں	وہ سب دیکھ پاتے

صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا	یَرْجِعُوْنَ (18) لا
(وہ) بہرے ہیں	گونگے ہیں	اندھے ہیں	پس وہ سب	نہیں	وہ سب لوٹتے

ضروری وضاحت

❶ یہ لفظ اصل میں "اِشْتَرَوْا" تھا، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "وْ" پر پیش دی گئی ہے۔ ❷ علامت "تْ"، فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے ❸ "ذَهَبَ" کا ترجمہ "گیا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "لے گیا" کیا جاتا ہے۔ ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ	یا (ان کی مثال) آسمان سے بارش کی طرح ہے
فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ	اس میں اندھیرے ہوں اور گرج ہو، اور بجلی ہو
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وہ ڈال لیتے ہیں اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ	کڑکوں (کی وجہ) سے موت کے ڈر سے
وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿19﴾
يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ	قریب ہے کہ بجلی اچک لے ان کی بصارت کو
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ	جب (بجلی) ان کیلئے روشنی کرتی ہے
مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَ اِذَآ	(تو) وہ چل پڑتے ہیں اس میں اور جب
اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ	اندھیرا چھا جاتا ہے ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ	اور اگر اللہ چاہے (تو) البتہ لے جائے
بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ	ان کی سماعت کو اور ان کی بصارت کو
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع	بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿20﴾

ع 2 13 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَصَيِّبٍ : كالعدم، كما حقہ۔	شَآءَ : مشیّت الٰہی، ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	بِسَمْعِهِمْ : سماعت، سمعی بصری معاونات۔
بَرْقٌ : برق رفتار، برقی رو، برقیات۔	اَبْصَارِ : بصارت، بصیرت، نور بصر۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔	عَلٰى : علیٰ ھذا القیاس، علی الاعلان۔
اَضَآءَ : ضوء، ضیا۔	كُلِّ : کلی طور پر، کل جہاں۔
اَظْلَمَ : ظلم، ظلمت، ظلمات، مظالم۔	شَيْءٍ : شے، اشیا۔
قَامُوْا : قیام، قائم مقام، مقیم۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدرت، مقدر۔

اَوْ كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ ظُلُمٰتٌ
یا (ان کی مثال) بارش کی طرح ہے	(جو) آسمان سے (نازل ہو)	اس میں اندھیرے ہوں

وَّ رَعْدٌ	وَّ بَرْقٌ ج	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اور گرج	اور بجلی ہو	وہ سب ڈال لیتے ہیں	اپنی انگلیوں کو	اپنے کانوں میں	کڑکوں (کی وجہ) سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ط	وَ اللّٰهُ مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ (19)	يَكَادُ ❶	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ ❶
موت کے ڈر سے	اور اللہ گھیرنے والا ہے	سب کافروں کو	قریب ہے	بجلی	اچک لے

اَبْصَارَهُمْ ط	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ لا
ان کی آنکھوں کو	جب	روشن کر دیا	ان سب کیلئے	وہ سب چل پڑتے ہیں	اس میں

وَ اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ط	وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ
اور جب	اندھیرا چھا جاتا ہے	ان پر	وہ سب کھڑے ہو جاتے ہیں	اور اگر	اللہ چاہے

ع 2/13/2

لَذَهَبَ ❷	بِسَمْعِهِمْ	وَ اَبْصَارِهِمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (20) ع
البتہ لے جائے	ان کی سماعت کو	اور ان کی بصارت کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

❶ ''یَکَادُ'' اور ''یَخْطَفُ'' میں علامت ''یَـ'' کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان دونوں کا تعلق ''اَلْبَرْقُ'' (بجلی) سے ہے اور وہ اِن دونوں کے درمیان لفظاً موجود ہے۔ ❷ ''ذَهَبَ'' کا ترجمہ ''گیا'' ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسم کے شروع میں ''بِـ'' ہو تو اسکا ترجمہ ''لے جائے'' یا ''لے گیا'' کیا جاتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ	اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِيْنَ	جس نے پیدا کیا تمھیں اور ان لوگوں کو جو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ 21	تم سے پہلے تھے تاکہ تم (عذاب سے) بچ جاؤ۔ 21
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا	جس نے بنا دیا تمھارے لیے زمین کو بچھونا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور آسمان کو چھت اور اُتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	پھر نکال دیا اس سے تمھارے لیے پھلوں کا رزق
فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس تم نہ بناؤ (دوسروں کو) اللہ کے شریک
وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ 22	حالانکہ تم جانتے ہو۔ 22
وَ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا	اور اگر تم ہو شک میں اس سے جو
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠	تو تم (بھی بنا) لاؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور بلا لو اللہ کے علاوہ اپنے سب حمایتیوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّاسُ : عوام النّاس، بعض النّاس۔	فَاَخْرَجَ : خروج، خارج، اخراج، مخرج۔
اُعْبُدُوْا : عبادت، عابد، معبود۔	مِنَ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَكُمْ : خالقِ کائنات، مخلوق، خلقت۔	اَلثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
قَبْلِكُمْ : چند روز قبل، قبل از غذا۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
فِرَاشًا : صاحبِ فراش، فرش۔	اُدْعُوْا : دعوت، دعا، داعی۔
اَنْزَلَ : نازل، انزال، شانِ نزول۔	شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت، شواہد، عینی شاہد۔

يَاَيُّهَاالنَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِىْ خَلَقَكُمْ	وَ الَّذِيْنَ
اے لوگو	تم سب عبادت کرو	اپنے رب کی	جس نے تمھیں پیدا کیا	اور (انہیں بھی) جو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ۙ (21)	الَّذِىْ جَعَلَ	لَكُمُ الْاَرْضَ
تم سے پہلے تھے	تاکہ تم	تم سب (عذاب سے) بچ جاؤ	جس نے بنادیا	تمھارے لئے زمین کو

فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠	وَّ اَنْزَلَ ❶	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ ❶	بِهٖ
بچھونا	اور آسمان کو چھت	اور اتارا	آسمان سے	پانی	پس نکالا	اسکے ذریعے

مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ اَنْدَادًا	وَّ
پھلوں سے	تمھارے لئے رزق	پس مت	تم سب بناؤ	اللہ کیلئے کوئی شریک	حالانکہ

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❷ (22)	وَ اِنْ	كُنْتُمْ	فِىْ رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا
تم سب جانتے ہو	اور اگر	تم ہو	شک میں	(اس) سے جو	ہم نے اُتارا	اپنے بندے پر

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ ❸	مِّنْ مِّثْلِهٖ ❹ ۠	وَ ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ ❹ اللّٰهِ
پس تم سب بنالاؤ کوئی سورت	اس جیسی	اور تم سب بلالو	اپنے حمایتیوں کو	اللہ کے علاوہ

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''اَ'' ''فعل کے معنی میں تبدیلی لانے'' کے لیے آیا ہے۔ ❷ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''تم'' ہے، ''اَنْتُمْ'' کلام میں تاکید اور زور دینے کے لیے لایا گیا ہے۔ ❸ ''فَاْتُوْا'' کا اصل ترجمہ ''آؤ'' ہے اگر اسکے بعد اسم کے شروع میں ''بِ'' ہو تو ترجمہ ''لے آؤ'' یا ''لاؤ'' کیا جاتا ہے ۔ ❹ یہاں ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾	اگر تم ہو سچے۔ ﴿23﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا	پس اگر تم (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا	تو (پھر) ڈرو (اس) آگ سے جو ایندھن ہیں اس کا
النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۚۖ	لوگ اور پتھر
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾	وہ (آگ) تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿24﴾
وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور خوشخبری دے دیجیے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ	اور نیک اعمال کیے کہ بیشک ان کے لیے (ایسے)
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	باغات ہیں (کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ	جب بھی انہیں دیا جائے گا ان سے کسی پھل کا رزق
قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ	(تو) وہ کہیں گے یہ (تو وہی ہے) جو
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ	ہمیں رزق دیا گیا اس سے پہلے (دنیا میں)
وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ	اور وہ دیے جائیں گے اس سے بالکل ملتا جلتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صٰدِقِيْنَ : صدق، صادق، صداقت۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	اَلْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	رُزِقُوْا : رزق، رزّاق، رازِق۔
اَلْحِجَارَةُ : حجر و شجر، حجر اسود۔	ثَمَرَةٍ : ثمر، ثمرہ۔
بَشِّرِ : بشارت، بشیر، مبشر۔	قَالُوْا : قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
اَلصّٰلِحٰتِ : صلح، اصلاح، صالح، اعمال صالحہ۔	قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	مُتَشَابِهًا : مشابہ، متشابہ۔

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَلَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا
اگر تم ہو	سب سچے	پھر اگر	نہ	تم سب کرسکو	اور ہرگز نہ	تم سب کرسکو گے	تو تم سب ڈرو

النَّارَ الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ❶ ۖ	اُعِدَّتْ ❷	لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾
(اس) آگ سے جو	اس کا ایندھن	لوگ اور پتھر ہیں	تیار کی گئی ہے	کافروں کیلئے

وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶❸
اور خوشخبری دے دو	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

اَنَّ	لَهُمْ جَنّٰتٍ ❶	تَجْرِيْ ❹	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ	كُلَّمَا رُزِقُوْا
کہ بیشک	ان کیلئے باغات	بہتی ہیں	انکے نیچے سے نہریں	جب بھی ان سب کو دیا جائے گا

مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ ❶	رِّزْقًا ۙ	قَالُوْا	هٰذَا الَّذِيْ	رُزِقْنَا
ان سے	کسی پھل سے	رزق	وہ سب کہیں گے	یہ (تو وہی ہے) جو	ہم رزق دیے گئے

مِنْ قَبْلُ ۙ	وَ	اُتُوْا	بِهٖ	مُتَشَابِهًا ۭ
اس سے پہلے (دنیا میں)	اور	وہ سب دیے جائیں گے	اس سے	(بالکل) ملتا جلتا

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات"، مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷علامت "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اردو میں اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ نیک عمل سے مراد وہ عمل ہے جو سنت رسول ﷺ کے عین مطابق ہو اور رضائے الٰہی کی نیت سے کیا جائے۔ ❹ علامت "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور یہاں اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ	اور ان کیلئے ان (باغات) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی
وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾	اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿25﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ	بے شک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا
اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً	کہ وہ مثال بیان کرے کوئی سی مچھر کی ہو
فَمَا فَوْقَهَا ؕ	(یا) پھر اس سے بڑھ کر (کسی حقیر چیز کی ہو)
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ	پس رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	کہ بیشک وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	تو وہ کہتے ہیں: اللہ کیا چاہتا ہے
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	اس (حقیرسی) مثال کو بیان کر کے (دراصل)
يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ	وہ گمراہ رہنے دیتا ہے اس سے اکثر کو
وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ	اور ہدایت دے دیتا ہے اس سے اکثر کو

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَزْوَاجٌ	زوج، زوجہ، زوجیت، ازواج۔	فَوْقَهَا	فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
مُّطَهَّرَةٌ	طہر، طہارت، طاہر، مطہر۔	فَيَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔
خٰلِدُوْنَ	خُلد بریں، خالد۔	فَيَقُوْلُوْنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَرَادَ	ارادہ، مراد، مرید۔
يَسْتَحْيٖ	شرم وحیا، حیادار، بے حیا۔	بِهٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، ہذا من فضل ربی۔
يَّضْرِبَ	ضرب المثل۔	يُضِلُّ	ضلالت (گمراہی)۔

وَ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ ۙ (1)	وَّ هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (25)
اور	ان کیلئے	اس میں	بیویاں	پاکیزہ	اور وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖٓ (2)	اَنْ يَّضْرِبَ (3)	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً (1)	فَمَا
بیشک اللہ	نہیں	شرماتا	یہ کہ وہ بیان کرے	مثال	کوئی سی	مچھر کی ہو	پھر جو

فَوْقَهَا ؕ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ
اس سے بڑھ کر ہو	پس رہے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	پس وہ سب جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	وَ اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کہ بیشک وہ ہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے	اور رہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

وقف لازم

فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا مَثَلًا ۘ	يُضِلُّ
پس وہ سب کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال سے	وہ گمراہ کرتا ہے

بِهٖ	كَثِيْرًا ۙ	وَّ	يَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا ؕ
اس سے	اکثر کو	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے	اکثر کو

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، یہاں اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "يَسْتَحْيٖ" میں علامت "يَـ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰهَ" سے ہے اور وہ لفظاً اس سے قبل موجود ہے۔ ❸ "ضَرْبٌ" کا معنی عموماً "مارنا" ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد "مَثَلًا" یا "اَلْاَمْثَالُ" وغیرہ ہو تو پھر اس کا ترجمہ "مثال بیان کرنا" ہوتا ہے۔

وَ مَا يُضِلُّ بِهٖٓ	اور نہیں وہ گمراہ کرتا اس سے
اِلَّا الْفٰسِقِيْنَۙ ﴿26﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ	مگر فاسقوں کو۔ ﴿26﴾ جو توڑتے ہیں
عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪	اللہ کے عہد کو اسے مضبوط کرنے کے بعد
وَ يَقْطَعُوْنَ	اور وہ قطع کرتے ہیں (ان رشتوں کو)
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جو اللہ نے حکم دیا ہے اس کا کہ وہ جوڑے جائیں
وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہ فساد پھیلاتے ہیں زمین میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾	وہی لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا	کیسے تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم تھے مردہ
فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	تو اس نے تمھیں زندہ کیا پھر وہی تمھیں موت دے گا
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ	پھر وہی تمھیں (دوبارہ) زندہ کرے گا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾	پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿28﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا	وہی ہے جس نے پیدا کیا تمھارے لیے جو کچھ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُضِلُّ	ضلالت (گمراہی)۔	كَيْفَ	کیفیت، بہرکیف۔
اَلْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق۔	يُفْسِدُوْنَ	فساد، فسادات، مفسد۔
يَنْقُضُوْنَ	نقضِ عہد، نقیض۔	اَمْوَاتًا	موت، اموات، میت۔
عَهْدَ	عہد نامہ، عہد و پیمان۔	فَاَحْيَا	حیات، احیاء دین۔
مِيْثَاقِهٖ	میثاق مدینہ، ثقہ راوی، وثوق۔	يُمِيْتُكُمْ	موت، اموات، میت۔
يَقْطَعُوْنَ	قطع تعلقی، قطع نظر، قطع کلامی۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، طلاق رجعی، رجعت پسندی۔
يُّوْصَلَ	وصول، واصل، موصول، ایصالِ ثواب۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ۙ (26)	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ
اور نہیں	وہ گمراہ رکھتا	اس سے	مگر	نافرمانوں کو	وہ لوگ جو	وہ سب توڑتے ہیں

عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ ❶	وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ
اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب کاٹتے ہیں	جس کا	حکم دیا اللہ نے

بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اُولٰٓئِكَ
اس کے ساتھ	کہ وہ جوڑا جائے	اور	وہ سب فساد پھیلاتے ہیں	زمین میں	وہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❷ (27)	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ كُنْتُمْ
ہی سب نقصان اٹھانے والے ہیں	کیسے	تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کا	حالانکہ تم تھے

اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ ۚ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ
مردہ	پس اس نے زندہ کیا تمہیں	پھر	وہ تمہیں موت دے گا	پھر	وہ تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (28)	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ	لَكُمْ ❸	مَّا
پھر	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	وہ جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے	جو

ضروری وضاحت

❶ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا اردو میں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ یہاں "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، ان دونوں کا ترجمہ اردو میں "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "لَكُمْ" میں "لَ" اصل میں "لِ" تھا، جس کا ترجمہ "کے لیے" ہے، پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے "لَ" کیا گیا ہے۔

فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓی	زمین میں سارے کا سارا پھر قصد کیا
اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ	آسمان کی طرف تو بنادیا اُنہیں سات آسمان
وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿29﴾ ع	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿29﴾ ع
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ	اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا:
اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ	بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا	(تو) انہوں نے کہا: کیا تو بنائے گا اس میں (اسے)
مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ	جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خون بہائے گا
وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں تیری تعریف کیساتھ
وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری
قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ	(تو اللہ نے) فرمایا: بیشک میں (وہ کچھ) جانتا ہوں
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿30﴾
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا	اور اس نے آدم کو سکھا دیے وہ سب نام (جو چاہے)

ع 3/9/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ : کرۂ ارض، ارض و سما، اراضی۔	فِیْهَا : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
جَمِیْعًا : جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔	یَسْفِكُ : سفاک قاتل، سفاک ترین دشمن۔
فَسَوّٰىهُنَّ : مساوی، مساوات۔	نُسَبِّحُ : تسبیح۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔	بِحَمْدِكَ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔	نُقَدِّسُ : قدس، مقدس، تقدس، تقدیس۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلاج، لامحالہ۔
لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ : ملک، ملک الموت، ملائکہ۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

فِی الْاَرْضِ	جَمِیْعًا ۚ	ثُمَّ اسْتَوٰۤی	اِلَی السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ❶ ط
زمین میں	سب کچھ	پھر قصد کیا	آسمان کی طرف	توان کو ٹھیک بنا دیا	سات آسمان

ع 3 / 9 / 3

وَ هُوَ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ع (29)	وَ اِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ ❷❸
اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا	اور جب کہا	تمھارے رب نے	فرشتوں سے

اِنِّیْ	جَاعِلٌ	فِی الْاَرْضِ	خَلِیْفَةً ط	قَالُوْۤا	اَتَجْعَلُ
بیشک میں	بنانے والا ہوں	زمین میں	ایک خلیفہ	ان سب نے کہا	کیا تو بنائے گا

فِیْهَا	مَنْ یُّفْسِدُ ❹	فِیْهَا	وَ یَسْفِكُ	الدِّمَآءَ ج	وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ ❺
اس میں	جو فساد مچائے گا	اس میں	اور وہ بہائے گا	خون	اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں

بِحَمْدِكَ	وَ نُقَدِّسُ	لَكَ ط	قَالَ	اِنِّیْۤ
تیری تعریف کے ساتھ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں	تیرے لئے	اس نے کہا	بیشک میں

اَعْلَمُ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (30)	وَ عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا
میں جانتا ہوں	جو نہیں	تم سب جانتے	اور اس نے سکھا دیے	آدم کو	نام	وہ سب

ضروری وضاحت

❶"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❸"قَالَ، قِیْلَ" کے بعد "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❹"یُفْسِدُ" میں علامت "یُ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔
❺"نَحْنُ" اور "نُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "ہم" ہے، "نَحْنُ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ	پھر پیش کیا ان کو فرشتوں پر
فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	پس فرمایا (اللہ نے) مجھے بتاؤ ان چیزوں کے نام
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ	اگر ہو تم سچے۔ ﴿31﴾ (وہ) کہنے لگے: تو پاک ہے
لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ	کوئی علم نہیں ہمیں مگر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿32﴾	بیشک تو ہی خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿32﴾
قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ	(اللہ نے) فرمایا: اے آدم بتا دو انہیں ان کے نام
فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ	تو جب اس نے بتا دیے اُنہیں ان کے نام
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	(تو اللہ نے) فرمایا کیا نہیں میں نے کہا تھا تمہیں کہ
اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ	بیشک میں ہی جانتا ہوں غیب (کی باتیں)
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ	آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں
مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾	جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم ہو چھپاتے۔ ﴿33﴾
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَرَضَهُمْ	عرضی نویس، معروضات۔	اَلْحَكِیْمُ	حکمت و دانائی، حکیم۔
اَنْۢبِـُٔوْنِیْ	نبی، انبیا۔	قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
صٰدِقِیْنَ	صادق و امین، صدق و وفا۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سُبْحٰنَكَ	سبحان اللہ۔	اَلسَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
اِلَّا	اِلَّا قلیل، اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا یہ کہ۔	تَكْتُمُوْنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
عَلَّمْتَنَا	علم، تعلیم، معلّم، متعلّم۔	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	ملک، ملک الموت، ملائکہ۔

ثُمَّ عَرَضَهُمْ	عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ❶ لا	فَقَالَ	اَنْۢبِـُٔوْنِىْ	بِاَسْمَآءِ ❷ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ
پھر ان کو پیش کیا	فرشتوں پر	پس اس نے کہا	بتاؤ تم سب مجھے	ان کے نام	اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (31)	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ لَنَآ ❸	اِلَّا مَا	عَلَّمْتَنَا ط
تم ہو سب سچے	ان سب نے کہا	تو پاک ہے	نہیں کوئی علم ہمیں	مگر جو	تو نے ہمیں سکھایا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ ❹	الْحَكِيْمُ (32)	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ ❷ ج
بیشک تو ہی خوب جاننے والا	حکمت والا ہے	اس نے کہا	اے آدم	انہیں بتادو	ان کے نام

فَلَمَّآ	اَنْۢبَاَهُمْ	بِاَسْمَآئِهِمْ ❷ لا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ لَّكُمْ
تو جب	اس نے ان کو بتادیئے	ان کے نام	اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تم سے

اِنِّيْٓ اَعْلَمُ ❺	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لا	وَ	اَعْلَمُ	مَا
بیشک میں جانتا ہوں	چھپی ہوئی باتیں	آسمانوں اور زمین کی	اور	میں جانتا ہوں	جو

تُبْدُوْنَ	وَمَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ❻ (33)	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ ❶
تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	ہو تم سب چھپاتے	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ة" واحد مؤنث کے لیے نہیں ہے، بلکہ جمع کی ہے۔ ❷ یہاں "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اگر "لَا" کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پھر ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❹ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے اور "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❺ "یْ" اور "اَ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❻ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا	آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ٞ	سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا
وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾	اور وہ ہوگیا کافروں میں سے۔ ﴿34﴾
وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ	اور ہم نے کہا: اے آدم ! تم رہو اور تمھاری بیوی
الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا	جنّت میں اور کھاؤ اس سے اطمینان سے
حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	جہاں سے تم چاہو اور قریب نہ جانا اِس درخت کے
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾	(ورنہ) پس تم ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ ﴿35﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے اس سے
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪	تو نکلوا دیا ان کو اس سے جس میں وہ دونوں تھے
وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	اور ہم نے کہا: تم اُتر جاؤ تمھارے بعض بعض کے
عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	دشمن ہیں اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے
وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾	اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُسْجُدُوْا	سجدہ، ساجد، مسجود۔	شِئْتُمَا	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اِسْتَكْبَرَ	کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔	تَقْرَبَا	قرب، قربت، قریب، تقریباً، قرابت۔
اَلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔	الشَّجَرَةَ	حجر و شجر، شجر کاری مہم۔
اُسْكُنْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، ظلمت، ظلمات۔
زَوْجُكَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	عَدُوٌّ	عدو، عداوت، اعداء اللہ۔
كُلَا	اکل و شرب، ماکولات۔	مُسْتَقَرٌّ	قرار، برقرار، استقرار۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔	مَتَاعٌ	مال و متاع، متاع کارواں۔

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ ❶	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى	وَ اسْتَكْبَرَ ۤ
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	توسب نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے	اس نے انکار کیا	اور تکبر کیا

وَ كَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿34﴾	وَ قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ	وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور وہ ہوگیا	کافروں میں سے	اور ہم نے کہا	اے آدم رہو تم	اور تمھاری بیوی جنت میں

وَ كُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ	وَ لَا	تَقْرَبَا
اور تم دونوں کھاؤ	اس سے	اطمینان سے	جہاں سے تم دونوں چاہو	اور نہ	تم دونوں قریب جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾	فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
اس درخت کے	پس تم دونوں ہوجاؤ گے	ظالموں میں سے	پس ورغلایا ان دونوں کو شیطان نے

عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا	مِمَّا ❷	كَانَا فِيْهِ ۖ	وَ قُلْنَا	اهْبِطُوْا
اس سے	پس نکلوا دیا ان دونوں کو	(اس) سے جو	دونوں تھے اس میں	اور ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ۚ	وَ لَكُمْ	فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾
تمھارے بعض بعض کیلئے	دشمن ہیں	اور تمھارے لیے	زمین میں ٹھکانا ہے	اور فائدہ اٹھانا ایک وقت تک

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کا ترجمہ "کے لیے" ہے لیکن یہاں اردو ترجمہ کرتے ہوئے اسکا ترجمہ "کو" ہی زیادہ مناسب ہے کیونکہ ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے ایسی گنجائش ہوتی ہے۔ ❷ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ+مَا" تھا، اگر نون ساکن (نْ) کے بعد "م" ہو تو "نْ" کو "م" میں شامل کردیتے ہیں اسی وجہ سے "مّ" پر شد ہے۔

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ	پھر سیکھ لیے آدم نے اپنے رب سے چند کلمات
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ	پس وہ متوجہ ہوا اس پر (یعنی توبہ قبول کر لی)
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (37)	بے شک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (37)
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ	ہم نے کہا: اُتر جاؤ اس سے سب کے سب
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى	پھر جب آئے تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت
فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ	تو جس نے پیروی کی میری ہدایت کی
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	پس نہ تو کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (38)	اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ (38)
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ع (39)	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ع (39) — ع 4 10 4
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ	اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمٰتٍ : کلمات، کلمہ طیبہ۔
فَتَابَ : توبہ، تائب۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَلرَّحِيْمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔
جَمِيْعًا : جمع، جماعت، جمیع، مجموعی۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
تَبِعَ : اتباع، تابع، متبع، تابع فرمان۔

يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
كَذَّبُوْا : کذب، کاذب، کذّاب۔
اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خُلد بریں۔
يٰبَنِىْٓ : ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
اُذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

فَتَلَقّٰٓى ❶	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ	كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ط
پھر سیکھ لیے	آدم نے	اپنے رب سے	چند کلمات	پس وہ متوجہ ہوا	اس پر

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❷	الرَّحِيْمُ (37)	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا
بیشک وہ ہی توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے	ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ	اس سے

جَمِيْعًا ج	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّىْ هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ
سب کے سب	پھر جب	آئے تمھارے پاس	میری طرف سے ہدایت	تو جس نے	پیروی کی

هُدَاىَ ❸	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❹ (38)	وَالَّذِيْنَ
میری ہدایت کی	پس نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اور جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ج
سب نے کفر کیا	اور ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ع 4 10 4

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (39) ع	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ ❸	الَّتِىْٓ
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ضروری وضاحت

❶ علامت "تَ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❷ علامت "ہٗ" کا ترجمہ "وہ" ہے اور "ھُوَ" اور اسکے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے اور اسی کا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❸ علامت "یَ" عموماً ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس سے پہلے "الف" ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر "زبر" آجاتی ہے۔ ❹ "ھُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "ھُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَوۡفُوۡا	میں نے انعام کی ہے تم پر اور پورا کرو
بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ	میرے عہد کو ، میں پورا کروں گا تمھارے عہد کو
وَ اِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿40﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس ڈرو۔ ﴿40﴾
وَ اٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ	اور ایمان لاؤ (اس کتاب) پر جو میں نے نازل کی
مُصَدِّقًا	تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَكُمۡ	اس کی جو تمھارے پاس ہے (تورات وانجیل)
وَ لَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ	اور مت بنو پہلے انکار کرنے والے اس کے
وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۫	اور مت بیچو میری آیتوں کو تھوڑی قیمت میں
وَ اِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿41﴾	اور صرف مجھ ہی سے پس تم ڈرو۔ ﴿41﴾
وَ لَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ	اور خلط ملط نہ کرو حق کو باطل کے ساتھ
وَ تَكۡتُمُوا الۡحَقَّ وَ اَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿42﴾	اور حق کو (نہ) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ ﴿42﴾
وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَمۡتُ : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔
اَوۡفُوۡا : وفا، ایفاء عہد، وفادار۔
بِعَهۡدِىۡٓ : ایفاء عہد، عہد و پیمان۔
فَارۡهَبُوۡنِ : راہب (ڈرنے والا)، رہبانیت۔
اَنۡزَلۡتُ : نزول، نازل، انزال، شان نزول۔
مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
مَعَكُمۡ : مع اہل و عیال، معیت۔
تَشۡتَرُوۡا : بیع و شرا، مشتری۔
ثَمَنًا قَلِيۡلًا : زرِ ثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔
فَاتَّقُوۡنِ : تقوی، متقی۔
تَكۡتُمُوۡا : کتمان حق، کتمان علم۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَقِيۡمُوۡا : قیام، قائم، اقامت دین۔
اَلصَّلٰوةَ : صلوٰۃ و سلام، صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔

اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ اَوْفُوْا	بِعَهْدِیْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ ج
میں نے انعام کی	تم پر	اور تم سب پورا کرو	میرے عہد کو	میں پورا کروں گا	تمھارے عہد کو

وَ اِيَّایَ ❶	فَارْهَبُوْنِ ❷ (40)	وَ اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ
اور صرف مجھ ہی سے	پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور تم سب ایمان لاؤ	(اس) پر جو	میں نے نازل کیا

مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ لَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ كَافِرٍۢ
تصدیق کرنیوالا ہے	(اس) کی جو	تمھارے پاس	اور نہ	تم سب ہو جاؤ	پہلے انکار کرنے والے

بِهٖ ص	وَ لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِیْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ز	وَ اِيَّایَ ❶
اس کے	اور مت	تم سب بیچو	میری آیتوں کو	تھوڑی قیمت	اور صرف مجھ ہی سے

فَاتَّقُوْنِ ❷ (41)	وَ لَا	تَلْبِسُوا الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ ❸
پس تم سب مجھ سے ڈرو	اور مت	تم سب ملاؤ حق کو	باطل کے ساتھ	اور تم سب (نہ) چھپاؤ حق کو

وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❹ (42)	وَ اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
حالانکہ	تم سب جانتے ہو	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

ضروری وضاحت

❶ "اِیَّایَ" بات میں تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "وْنِ" کے آخر میں "ی" بھی تھی جو کہ وقف کی وجہ سے گر گئی ہے، اسی کا ترجمہ "مجھ سے" گیا ہے۔ ❸ یہ اصل میں "وَلَا تَكْتُمُوا الْحَقَّ" ہے، جملے کے شروع میں موجود "لَا" کی وجہ سے یہاں دوبارہ "لَا" نہیں لایا گیا۔ ❹ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ﴿43﴾
اَ تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ	کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا
وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ	اور تم بھول جاتے ہو اپنے آپ کو۔
وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	حالانکہ تم تلاوت کرتے ہو کتاب کی
اَ فَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾	کیا پس تم عقل نہیں کرتے ﴿44﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ	اور مدد طلب کرو (اللہ سے) صبر اور نماز کے ذریعے
وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	اور بے شک وہ (نماز) البتہ بڑی (بوجھل) ہے
اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ ﴿45﴾	مگر عاجزی کرنے والوں پر (بوجھل نہیں) ﴿45﴾
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ	کہ بے شک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب کو
وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ع ﴿46﴾	اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ع ﴿46﴾
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو

ع 5 7 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ارْكَعُوْا : رکوع، رکعت، رکعات۔	اِسْتَعِيْنُوْا : استعانت، معاونت، اعانت۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	اَلْخٰشِعِيْنَ : خشوع وخضوع، خاشع۔
تَاْمُرُوْنَ : امر بالمعروف، آمر، مأمور۔	يَظُنُّوْنَ : ظن، بدظن، بدظنی (گمان)۔
بِالْبِرِّ : بر، ابرار۔	مُّلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَنْسَوْنَ : نسیان۔	رٰجِعُوْنَ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔
تَتْلُوْنَ : تلاوت۔	يٰبَنِىْٓ : ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	اُذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

وَ ارْكَعُوْا	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	اَ	تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	بِالْبِرِّ
اور تم سب رکوع کرو	سب رکوع کرنے والوں کے ساتھ	کیا	تم سب حکم دیتے ہو لوگوں کو	نیکی کا

وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ ❶	الْكِتٰبَ ؕ	اَ
اور	تم سب بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ	تم سب تلاوت کرتے ہو	کتاب کی	کیا

فَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ ❷
پس نہیں	تم سب عقل کرتے	اور	تم سب مدد طلب کرو	صبر اور نماز کے ذریعے

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ ❷	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾ لا	الَّذِيْنَ
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی (بوجھل) ہے	مگر	سب عاجزی کرنے والوں پر	وہ لوگ جو

يَظُنُّوْنَ ❸	اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ سب ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور بیشک وہ	اس کی طرف

رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ ❹	الَّتِيْٓ
سب لوٹنے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ع 5 7 5 الربع

ضروری وضاحت

❶ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "يَظُنُّوْنَ" میں "ظَنّ" کا معنی عموماً "گمان" ہوتا ہے، لیکن اسکے بعد اگر "اَنَّ" استعمال ہو تو پھر اسکا معنی "یقین" کا کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ "یْ" عموماً ساکن ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زبر آ جاتی ہے۔

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ	میں نے انعام کی ہیں تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ ﴿47﴾
وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور ڈرو اس دن سے (جس دن) کام نہ آئے گی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا	کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ قبول کی جائے گی اس سے کوئی سفارش
وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ ہی لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ
وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿48﴾
وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے نجات دی تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	(جو) تمہیں پہنچاتے تھے بُرا عذاب
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ ذبح کرتے تمھارے بیٹوں کو
وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تمھاری عورتوں کو
وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلْتُكُمْ	فضل، فضیلت، فُضل۔	اٰلِ	آل و اولاد، آلِ محمد و آلِ ابراہیم۔
تَجْزِيْ	جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا، جزا و سزا۔	سُوْٓءَ	علماءِ سوءِ، سوءِ اتفاق، سوءِ ظن۔
يُقْبَلُ	قبول، مقبول، قبولیت۔	يُذَبِّحُوْنَ	ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
شَفَاعَةٌ	شفاعت، شافعِ محشر۔	اَبْنَآءَ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّیٰ۔
يُؤْخَذُ	اخذ، ماخوذ۔	يَسْتَحْيُوْنَ	حیات، حیاتی، احیائے دین۔
يُنْصَرُوْنَ	نصر، نصرت، ناصر، منصور۔	نِسَآءَكُمْ	تربیّتِ نسواں، نسوانی۔
نَجَّيْنٰكُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ۔	بَلَآءٌ	بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔

اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ ❶	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (47)	وَ
میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے تم کو فضیلت دی	جہان والوں پر	اور

اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ ❷	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ لَا
تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئے گی	کوئی جان	کسی (دوسری) جان کے	کچھ بھی	اور نہ

يُقْبَلُ ❸	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ ❹	وَّ لَا	يُؤْخَذُ ❸	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ لَا
قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ	اور نہ

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ❺ (48)	وَ اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور جب	ہم نے نجات دی تم کو	آل فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
وہ سب تمہیں پہنچاتے تھے	برا عذاب	وہ سب ذبح کرتے	تمہارے بیٹوں کو

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ط	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے	تمہاری عورتوں کو	اور	اس میں	آزمائش (تھی)

ضروری وضاحت

❶ "یْ" اور "تُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❷ "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اس کا ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔
❸ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اگر "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "ۃ" کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❺ "ھُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "ھُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾	تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿49﴾
وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	اور جب ہم نے پھاڑا تمھاری وجہ سے سمندر کو
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ	پس ہم نے نجات دی تمھیں اور ہم نے غرق کر دیا
اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾	آل فرعون کو اور (یہ سب کچھ) تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿50﴾
وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	اور جب ہم نے موسیٰؑ سے وعدہ کیا چالیس راتوں کا
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنالیا بچھڑے کو اس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر ہم نے معاف کر دیا تم کو اس کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿52﴾
وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	اور معجزے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ ﴿53﴾
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰ نے کہا: اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمٌ : عظیم، عظمت، اعظم۔	وٰعَدْنَا : وعدہ، وعید، میعاد۔
فَرَقْنَا : فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔	لَيْلَةً : لیلۃ القدر، لیل ونہار۔
اَلْبَحْرَ : بحر ہند، بحیرۂ عرب۔	ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
فَاَنْجَيْنٰكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ۔	عَفَوْنَا : عفو ودرگزر، معافی۔
اَغْرَقْنَآ : غرق، غرقاب، غریق رحمت۔	تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر مشکور، شکریہ، اظہار تشکر۔
اٰلَ : آل اولاد۔	اَلْفُرْقَانَ : فرق، فرقت، دلیل فارق۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔	تَهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ﴿49﴾	وَ اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ
تمھارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑا	تمھاری وجہ سے	سمندر کو

فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ اَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ❶ ﴿50﴾
پس نجات دی ہم نے تمھیں	اور ہم نے غرق کردیا	آل فرعون کو	حالانکہ	تم سب دیکھ رہے تھے

وَ اِذْ	وٰعَدْنَا ❷	مُوْسٰى	اَرْبَعِيْنَ ❸ لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ ❹	الْعِجْلَ
اور جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس راتوں کا	پھر	تم نے (معبود) پکڑا	بچھڑے کو

❺ مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	ثُمَّ عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺
اس کے بعد	حالانکہ تم سب ظلم کرنیوالے تھے	پھر ہم نے درگزر کردیا	تم سے	اس کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	وَ اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَ الْفُرْقَانَ
تاکہ تم سب شکرگزار بن جاؤ	اور جب	ہم نے دی	موسیٰ کو کتاب	اور معجزے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ❻
تاکہ تم سب ہدایت پالو	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ یعنی ہم نے میعاد مقرر کی۔ ❸ "يْنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سے مراد "معبود بنالیا" ہے۔ ❺ جب لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ "قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ" وغیرہ کے بعد "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔

يٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ	اے میری قوم ! بیشک تم نے ظلم کیا ہے
اَنۡفُسَکُمۡ بِاتِّخَاذِکُمُ الۡعِجۡلَ	اپنے آپ پر، بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب
فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰی بَارِئِکُمۡ	تو رجوع کرو اپنے پروردگار کی طرف
فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ	پس قتل کرو اپنی جانوں کو (آپس میں)
ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ	یہی بہتر ہے تمھارے لیے
عِنۡدَ بَارِئِکُمۡ ؕ	تمھارے پروردگار کے نزدیک
فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ ؕ	تو اس نے رجوع کیا تم پر (تمھاری توبہ قبول کرلی)
اِنَّہٗ ہُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ﴿54﴾	بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔﴿54﴾
وَ اِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰؑ !
لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَکَ	ہرگز نہ ہم ایمان لائیں گے تم پر
حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَہۡرَۃً	یہاں تک کہ ہم دیکھ (نہ) لیں اللہ کو ظاہراً
فَاَخَذَتۡکُمُ الصّٰعِقَۃُ	تو دبوچ لیا تم کو بجلی نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمۡتُمۡ	ظلم، ظلمت، ظالم، مظلوم۔	قُلۡتُمۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَنۡفُسَکُمۡ	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	نُّؤۡمِنَ	ایمان، مومن، امن۔
بِاتِّخَاذِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	حَتّٰی	حتا کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
فَتُوۡبُوۡۤا	توبہ، تائب۔	نَرَی	رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
بَارِئِکُمۡ	یا باری تعالیٰ۔	جَہۡرَۃً	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
فَاقۡتُلُوۡۤا	قتل، قاتل، مقتول۔	فَاَخَذَتۡکُم	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔		

يٰقَوْمِ ❶	اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ ❷	اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ ❸
اے (میری) قوم	بیشک تم نے ظلم کیا	اپنے نفسوں پر	تمھارے معبود پکڑنے کے سبب

الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِىِٕكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
بچھڑے کو	تو تم سب رجوع کرو	اپنے پروردگار کی طرف	پس تم سب قتل کرو

اَنْفُسَكُمْ ط	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِىِٕكُمْ ط
اپنی جانوں کو	یہی	بہتر ہے	تمھارے لیے	نزدیک	تمھارے پروردگار کے

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ ط	اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❹	الرَّحِيْمُ (54)
تو اس نے رجوع کیا	تم پر	بیشک وہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ
اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰؑ	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	تم پر

حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ ❺
یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	ظاہراً	تو تمھیں پکڑ لیا	(بجلی کی) کڑک نے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَا قَوْمِیْ" تھا، یہاں "یْ" گرگئی ہے، جس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ "کُمْ" اور "تُمْ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم نے" ہے۔ ❸ اس سے مراد "معبود بنانے کے سبب" تم نے ظلم کیا۔ ❹ "ہٗ" اور "ھُوَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "ھُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے جس سے ترجمہ میں "ہی" کا مفہوم داخل ہو گیا ہے۔ ❺ "ۃ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾	اور تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿55﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر ہم نے تمھیں زندہ کیا تمھاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿56﴾
وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا
وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلوٰی
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے عطا کی ہیں تمہیں
وَ مَا ظَلَمُوْنَا	اور انہوں نے ظلم نہیں کیا ہم پر
وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ﴿57﴾
وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	پھر کھاؤ اس سے جہاں سے تم چاہو آزادی کے ساتھ
وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے
وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	اور کہو بخش دے ہم تمہیں معاف کر دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازِق، رزّاق۔
بَعَثْنٰكُمْ : بعثت نبوی، مبعوث۔	ظَلَمُوْنَا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہارِ تشکر۔	قُلْنَا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَّلْنَا : ظل ہما، ظل الٰہی، ظل سبحانی۔	اُدْخُلُوْا : دخول، داخل، مدخل، داخلہ۔
اَنْزَلْنَا : نزول، نازل، شانِ نزول۔	اَلْقَرْيَةَ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔	حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
طَيِّبٰتِ : طیّب، حیات طیبہ۔	شِئْتُمْ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت اِلٰہی۔

وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (55) [1]	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ [2]	لَعَلَّكُمْ
اور	تم سب دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے تمھیں زندہ کیا	تمھاری موت کے بعد	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ (56)	وَ ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	وَ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ الْمَنَّ
تم سب شکر گزار بن جاؤ	اور ہم نے سایہ کیا	تم پر بادل کا	اور ہم نے نازل کیا	تم پر من

وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ [3] مَا	رَزَقْنٰكُمْ ؕ	وَ مَا	ظَلَمُوْنَا [4]
اور سلوٰی	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے جو	ہم نے تمھیں رزق دیا	اور نہیں	ان سب نے ہم پر ظلم کیا

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (57)	وَ اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا
اور لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	تم سب داخل ہو جاؤ

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ [3]	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا	وَّ ادْخُلُوا
اس بستی میں	پھر تم سب کھاؤ	اس سے	جہاں (سے)	تم چاہو	آزادی سے	اور تم سب داخل ہونا

الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ [3]	نَّغْفِرْ لَكُمْ
دروازے (سے)	سجدہ کرتے ہوئے	اور تم سب کہو	بخش دے	ہم معاف کر دیں گے تم کو

ضروری وضاحت

❶ ''اَنْتُمْ'' اور ''تَ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے اور ''اَنْتُمْ'' تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ ''مِنْ'' کے بعد جب لفظ ''بَعْدِ'' ہو تو ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ❸ ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ جب ''وْا'' کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''الف'' دور کر کے وہ علامت لگاتے ہیں۔

خَطٰیٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِیْدُ	تمھاری خطائیں، اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے
الْمُحْسِنِیْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿58﴾ پھر بدل ڈالا
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ	جنھوں نے ظلم کیا بات کو اس کے علاوہ سے جو
قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا	ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے نازل کیا
عَلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	(ان) پر جنھوں نے ظلم کیا عذاب آسمان سے
بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ع ﴿59﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿59﴾ ع
وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰؑ نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	تو ہم نے کہا: مارو اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اس سے بارہ چشمے
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق جان لیا تمام لوگوں نے اپنے گھاٹ کو
كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	(ہم نے ان سے کہا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے
وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿60﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿60﴾

ع 6/13/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَطٰیٰكُمْ : خطا، خطایا۔	اِضْرِبْ : کاری ضرب، ضربِ مومن۔
سَنَزِیْدُ : زیادہ، زائد، مزید۔	بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰؑ، عصابردار۔
اَلْمُحْسِنِیْنَ : احسان، محسن، محسنین۔	اَلْحَجَرَ : حجر و شجر، حجر اسود۔
فَبَدَّلَ : بدلنا، تبدیلی، ردوبدل۔	اُنَاسٍ : انس و جن، انسان، عوام الناس۔
فَاَنْزَلْنَا : نازل، انزال، شانِ نزول۔	مَّشْرَبَهُمْ : ہم مشرب، مشروبات۔
یَفْسُقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق۔	كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اِسْتَسْقٰى : ساقی، نمازِ استسقاء	مُفْسِدِیْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔

خَطٰيٰكُمْ ؕ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
تمھاری خطائیں	اور	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	سب نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل ڈالا	جن

ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ الَّذِىْ	قِيْلَ	لَهُمْ ❶	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى
سب نے ظلم کیا	بات کو	علاوہ (اس کے) جو	کہی گئی	ان سے	پھر ہم نے نازل کیا	(اُن) پر

ع 6 13 6

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❷ ﴿59﴾ ع	وَ اِذِ
جن سب نے ظلم کیا	عذاب آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب

اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ؕ	فَانْفَجَرَتْ ❸
پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کیلیے	تو ہم نے کہا	تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر (پر)	تو پھوٹ پڑے

مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ❹	عَيْنًا ؕ	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	كُلُوْا
اس سے	بارہ	چشمے	تحقیق جان لیا	تمام لوگوں نے	اپنے گھاٹ کو	تم سب کھاؤ

وَ اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِى الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾
اور تم سب پیو	اللہ کے رزق سے	اور مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد مچانے والے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ" وغیرہ کے بعد اگر "لَ" یا "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔
❷ یہاں "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ !
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ہم ہرگز نہیں صبر کریں گے ایک ہی کھانے پر
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ	پس آپ دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ	(کہ) وہ نکالے ہمارے لیے وہ کچھ جو زمین اگاتی ہے
مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا	اپنی ترکاری سے اور اپنی ککڑی اور اپنی گندم
وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	اور اپنے مسور اور اپنے پیاز (میں سے)
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ	اس نے کہا: کیا تم بدلنا چاہتے ہو (اسے) جو
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ	وہ ادنیٰ ہے اس کے بدلے جو وہ بہتر ہے
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ	(اچھا تو) کسی شہر میں اُتر جاؤ پس بیشک (اس میں)
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تمھارے لیے (وہ کچھ ہے) جو تم نے مانگا ہے
وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ	اور مسلّط کر دی گئی ان پر ذلّت اور محتاجی
وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ لوٹے اللہ کا غضب لے کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْتُمْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَدْنٰى	ادنیٰ و اعلیٰ۔
نَّصْبِرَ	صبر و شکر، صابر	سَاَلْتُمْ	سوال، مسئول، سائل۔
طَعَامٍ	قیام و طعام، قبل از طعام۔	ضُرِبَتْ	ضربِ کاری، ضربُ المثل۔
فَادْعُ	دعا، دعوت، داعی۔	عَلَيْهِمُ	علیٰحدہ، علیٰ ہذا القیاس۔
يُخْرِجْ	خارج، خروج، مخرج، اخراج۔	الذِّلَّةُ	ذلّت و رسوائی، ذلیل۔
تُنْۢبِتُ	نباتات۔	الْمَسْكَنَةُ	مسکینی۔
تَسْتَبْدِلُوْنَ	بدلنا، تبدیلی، ردوبدل۔	بِغَضَبٍ	غضب، غضبناک۔

وَ اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ	وَّاحِدٍ
اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	کھانے پر	ایک

فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا[1]
پس آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ نکالے	ہمارے لئے	(اس) سے جو

تُنْبِتُ[2]	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا[3]	وَ قِثَّآئِهَا	وَ فُوْمِهَا	وَ عَدَسِهَا	وَ بَصَلِهَا ط
اگاتی ہے	زمین	اپنی ترکاری سے	اور اپنی ککڑی	اور اپنی گندم	اور اپنے مسور	اور اپنے پیاز (سے)

قَالَ	اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِىْ	هُوَ اَدْنٰى	بِالَّذِىْ	هُوَ خَيْرٌ ط
اس نے کہا	کیا	تم سب بدلنا چاہتے ہو	جو (کہ)	وہ ادنیٰ ہے	اس کے بدلے جو	وہ بہتر ہے

اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا سَاَلْتُمْ ط	وَ ضُرِبَتْ[4]
تم سب اُتر جاؤ	شہر میں	پس بیشک	تمھارے لئے ہے	جو تم نے مانگا ہے	اور مسلّط کر دی گئی

عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ[4]	وَ الْمَسْكَنَةُ[4] ق	وَ بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ط
ان پر	ذلّت	اور محتاجی	اور وہ سب لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ سے

ضروری وضاحت

❶ "مِمَّا" یہ "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں "تـ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا تعلق "اَلْاَرْضُ" سے ہے۔ اس کی موجودگی میں "تُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تْ" اور "ۃ" دونوں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	وہ اس وجہ سے کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ کی آیات کا اور نبیوں کو قتل کرتے تھے
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	ناحق ، اس وجہ سے جو انہوں نے نافرمانی کی
وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾	اور وہ تھے حد سے تجاوز کرتے۔ ﴿61﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بنے
وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ	اور نصاریٰ اور بے دین ہیں (ان میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو (صحیح طور پر) ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ	اور نیک عمل کیا تو ان کے لیے اجر ہے ان کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اٹھایا تمھارے اوپر طور (پہاڑ)

ع 7/2/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔	اَلْيَوْمِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
يَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
اَلنَّبِيّٖنَ : نبی، انبیا۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
عَصَوْا : عصیان، معصیت، عاصی۔	يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
يَعْتَدُوْنَ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔	مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ
هَادُوْا : یہودی۔	رَفَعْنَا : سطح مرتفع، مرفوع القلم، رفعت۔
اَلنَّصٰرٰى : نصاریٰ، نصرانیت۔	فَوْقَكُمْ : فوقیت، مافوق الفطرت۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❶	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ
وہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور	وہ سب قتل کرتے

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ❷ ط	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ كَانُوْا
نبیوں کو	ناحق	وہ	اس وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی	اور وہ سب تھے

ع 7 2 7

يَعْتَدُوْنَ ع (61)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا
وہ سب حد سے تجاوز کرتے	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	سب یہودی بنے

وَ النَّصٰرٰى	وَ الصّٰبِـِٔيْنَ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا
اور نصاریٰ	اور سب بے دین	جو ایمان لایا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور عمل کیا	نیک

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ ج	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا
تو ان کیلئے	ان کا اجر ہے	پاس	ان کے رب کے	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (62)	وَ اِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ط
وہ سب غمگین ہوں گے	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور ہم نے اٹھایا	تمہارے اوپر	طور

ضروری وضاحت

❶ "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❷ اردو ترجمہ کرتے ہوئے "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "هُمْ" اور علامت "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	تھام لو اسے جو ہم نے دیا ہے تم کو مضبوطی سے
وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (63)	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔ (63)
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ	پھر تم پھر گئے اس کے بعد
فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ	پس اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (64)	تو البتہ تم ہو جاتے خسارہ پانے والوں میں سے۔ (64)
وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ	اور البتہ تحقیق تم جان چکے ہو
الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ	ان لوگوں کو جنھوں نے زیادتی کی تم میں سے
فِي السَّبْتِ	ہفتے کے دن (کے بارے) میں
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ (65) ۚ	تو ہم نے کہا ان سے (کہ) تم بن جاؤ ذلیل بندر (65)
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا	تو ہم نے بنا دیا اس (واقعہ) کو عبرت ان کے لیے جو
بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا	اس (وقت) سامنے تھے اور جو ان کے بعد (آئے)
وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (66)	اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت (بنا دیا)۔ (66)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خُذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اَلْخٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
بِقُوَّةٍ (بِ)	بالکل، بالمقابل، بالمشافہ / قوّت، قوّی۔	عَلِمْتُمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اُذْكُرُوْا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	اعْتَدَوْا	ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	يَدَيْهَا	یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَلْفَهَا	خلف الرشید، خلیفہ، ناخلف۔
مِّنَ	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَوْعِظَةً	وعظ ونصیحت، واعظ۔

خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ❶	وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ
سب تھام لو	(اسے) جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے	اور تم سب یاد رکھو	جو	اس میں ہے

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ ❷	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ج ❸	فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
تاکہ تم	تم سب بچ جاؤ	پھر	تم پھر گئے	اس کے بعد	پس اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	وَلَقَدْ
تم پر	اور اس کی رحمت	البتہ تم ہو جاتے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق

عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ
تم جان چکے ہو	جن سب نے زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے کے دن میں	تو ہم نے کہا	ان سے

كُوْنُوْا	قِرَدَةً ❹	خٰسِـِٕيْنَ ج ﴿65﴾	فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِّمَا
تم سب ہو جاؤ	بندر	سب ذلیل	تو ہم نے اس (واقعہ) کو بنادیا	عبرت	(ان) کیلئے جو

بَيْنَ يَدَيْهَا ❺	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً ❶	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾
اس کے سامنے	اور جو	اس کے پیچھے تھے	اور نصیحت (بنادیا)	پرہیزگاروں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں "تـ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔
❸ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اسکا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔
❺ "بَیْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "یَدَیَّ" کا ترجمہ "آگے" ہے، دونوں کو ملا کر ترجمہ "سامنے" کیا گیا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ	تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ذبح کرو گائے
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ	وہ کہنے لگے کیا تو کرتا ہے ہم سے مذاق
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	تو اس نے کہا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾	کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔ ﴿67﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا	وہ کہنے لگے آپ دعا کریں ہمارے لیے
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ	اپنے رب سے (کہ) وہ بتائے ہمیں (کہ) وہ کیسی ہو
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ	نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ہو
عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	(بلکہ) جوان ہو اس کے درمیان
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾	پس تم کرو جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ ﴿68﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَاْمُرُ	: امر آمر، مأمور۔	اَلْجٰهِلِيْنَ	: جہل، جہالت، جاہل، مجہول۔
بَقَرَةٌ	:: بقرعید (گائے)۔	اُدْعُ	: دعا، دعوت، داعی۔
تَذْبَحُوْا	: ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔	يُبَيِّنْ	: بیان، بین دلیل۔
تَتَّخِذُنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	بِكْرٌ	: بکارت، باکرہ۔
هُزُوًا	: اِستہزا۔	فَافْعَلُوْا	: فعل، فاعل، افعال۔
اَعُوْذُ	: تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ، العیاذ باللہ۔	تُؤْمَرُوْنَ	: اَمر، آمر، مأمور۔

وَ اِذْ قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ [1]	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ [2]	اَنْ	تَذْبَحُوْا
اور جب کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بیشک اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم سب ذبح کرو

بَقَرَةً [3] ؕ	قَالُوْٓا	اَ	تَتَّخِذُنَا [4]	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
گائے	ان سب نے کہا	کیا	تو کرتا ہے ہم سے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی

اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (67)	قَالُوا	ادْعُ لَنَا
کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں میں سے	ان سب نے کہا	آپ دعا کریں ہمارے لیے

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ [5]	اِنَّهَا
اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ

بَقَرَةٌ [3]	لَّا فَارِضٌ	وَّلَا بِكْرٌ ؕ	عَوَانٌۢ	بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	فَافْعَلُوْا
گائے	نہ بوڑھی ہو	اور نہ چھوٹی عمر کی ہو	جوان ہو	اس کے درمیان	پس تم سب کرلو

مَا	تُؤْمَرُوْنَ (68)	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
جو	تم سب کو حکم دیا جاتا ہے	ان سب نے کہا	دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ" کے بعد "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰه" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "تَتَّخِذُ" کا ترجمہ "تو بناتا ہے یا تو پکڑتا ہے" ہوتا ہے۔ ❺ "ہٗ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	(کہ) وہ کھول کر بتائے ہمیں کیسا ہو اس کا رنگ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے ہو
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	زرد رنگ کی گہرا ہو اس کا رنگ
تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	(جو) خوش کردے دیکھنے والوں کو۔ ﴿69﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ	وہ واضح کرے ہم پر (کہ) وہ کیسی ہو
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ	بیشک گائے مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر اور بیشک ہم
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	اگر اللہ نے چاہا تو ضرور پتہ لگالیں گے۔ ﴿70﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ بیشک وہ گائے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ	نہ محنت کرنے والی ہو کہ ہل جوتتی ہو زمین میں
وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ	صحیح سلامت ہو نہ ہو کوئی داغ اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَيِّنْ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔	شَآءَ	ماشاءاللہ، اِن شاءاللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
لَوْنُهَا	متلون مزاج (رنگین)۔	لَمُهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
قَالَ، يَقُوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	ذَلُوْلٌ	ذلت، ذلیل۔
صَفْرَآءُ	صفراوی طبیعت، صفراء (بیماری)۔	الْاَرْضَ	ارض وسما، اراضی۔
تَسُرُّ	سرور، مسرت، مسرور۔	تَسْقِيْ	ساقی، نمازِ استسقاء۔
اَلنّٰظِرِيْنَ	نظر، ناظرین، منظر، نظارہ۔	مُسَلَّمَةٌ	صحیح سلامت، سالم۔
تَشٰبَهَ	مشابہ، مشابہت، مشتبہ افراد (ملتا جلتا)۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا لَوْنُهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷
وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسا ہو اس کا رنگ	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے ہو

صَفْرَآءُ ❷ ۙ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ ❸	النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	قَالُوا
زرد رنگ کی	گہرا ہو	اس کا رنگ	خوش کردے	دیکھنے والوں کو	ان سب نے کہا

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ ۙ	اِنَّ الْبَقَرَ
آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	بیشک گائے

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ	وَ اِنَّآ ❹	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	قَالَ
مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر	اور بیشک ہم	اگر اللہ نے چاہا	ضرور سب ہدایت پالیں گے	اس نے کہا

اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷	لَّا ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ ❸	الْاَرْضَ
بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے	نہ کام میں لگائی گئی ہو (کہ)	جوتتی ہو	زمین

وَ لَا	تَسْقِي ❸	الْحَرْثَ ۚ	مُسَلَّمَةٌ ❷	لَّا شِيَةَ ❷	فِيْهَا ؕ
اور نہ	پانی دیتی ہو	کھیتی کو	صحیح سلامت ہو	نہ ہو کوئی داغ	اس میں

ضروری وضاحت

❶ "ہٗ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے، "اِنَّ" اور "ہٗ" کی موجودگی میں تاکید کا مفہوم داخل ہوگیا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "آءُ" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "تَسُرُّ"، "تُثِيْرُ" اور "تَسْقِيْ" میں "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں "اِنَّنَا" کی بجائے تخفیف کے لیے "اِنَّا" آیا ہے۔

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	وہ کہنے لگے اب تو آیا ہے حق (بات) لے کر
فَذَبَحُوْهَا	پھر انہوں نے ذبح کیا اسے
وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ع	اور نہ لگتا تھا (کہ) وہ کریں گے۔ ﴿71﴾ ع
وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا	اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو
فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ	پھر تم جھگڑنے لگے اس (بارے) میں اور اللہ
مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ ج	(اسے) ظاہر کرنیوالا ہے جو تم چھپا رہے تھے۔ ﴿72﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ	پھر ہم نے کہا مارو اس (مردے) کو اس کا ٹکڑا
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ	اسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو
وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں تا کہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿73﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر سخت ہو گئے تمھارے دل اس کے بعد
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ	پس وہ پتھر کی طرح ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت
وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ	اور بیشک پتھروں میں سے (کچھ ایسے ہیں)

ع 8/10/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذَبَحُوْهَا : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔	يُحْيِ : حیات، احیاء الدین۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	اَلْمَوْتٰى : میّت، موت۔
قَتَلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔	يُرِيْكُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔	كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
مُخْرِجٌ : خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	قُلُوْبُكُمْ : حرکت قلب، قلبی تعلق۔
تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم (چھپانا)۔	كَالْحِجَارَةِ : حجرہ شجر، حجر اسود۔
اِضْرِبُوْهُ : ضربِ کاری، ضربِ مومن۔	اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔

قَالُوْا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ ط	فَذَبَحُوْهَا	وَ
ان سب نے کہا	اب	تو آیا ہے	حق کے ساتھ	پھر ان سب نے ذبح کیا اسے	اور

ع 10/8 8

مَا كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ ع (71)	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
وہ سب لگتے نہ تھے (کہ)	وہ سب کریں گے	اور	جب	تم نے قتل کیا	ایک شخص کو

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا ط	وَ اللّٰهُ	مُخْرِجٌ مَّا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ❶ ج (72)
پھر تم جھگڑنے لگے	اس (بارے) میں	اور اللہ	ظاہر کرنے والا ہے جو	تھے تم سب چھپاتے

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا ط	كَذٰلِكَ	يُحْيِ ❷	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى لا
پھر ہم نے کہا	تم سب مارو اسے	اس کے ٹکڑے کو	اسی طرح	زندہ کرے گا	اللہ	مردوں کو

وَ يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❸ (73)	ثُمَّ قَسَتْ ❹	قُلُوْبُكُمْ
اور وہ تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	تاکہ تم سب سمجھ جاؤ	پھر سخت ہو گئے	تمہارے دل

مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ ❹	اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ❹ ط	وَ اِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ ❹
اس کے بعد	پس وہ	پتھر جیسے	یا اس سے زیادہ سخت	اور بیشک	پتھروں میں سے بعض

ضروری وضاحت

❶ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ یہاں علامت "يُ" کا تعلق لفظ "اللّٰہ" سے ہے اسکی موجودگی میں "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "كُمْ" اور "تَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "تْ" اور "ةِ" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو عموماً اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	البتہ جو پھوٹ پڑتی ہیں اس سے نہریں
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	پھٹ جاتے ہیں پس نکل آتا ہے اس سے پانی
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾	غافل ان (کاموں) سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿74﴾
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا	کیا پس تم توقع رکھتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں گے
لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ	تمھاری (دعوت) پر حالانکہ یقیناً ایک گروہ ایسا ہے
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ	ان میں سے (جو) سنتے ہیں اللہ کا کلام
ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا	پھر بدل ڈالتے ہیں اسے اسکے بعد کہ
عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	سمجھ لیتے ہیں اسے حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿75﴾
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب وہ ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَفَجَّرُ : فجر (صبح جب "پو" پھوٹتی ہے تو اسکو فجر کہا جاتا ہے)۔
اَلْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، محکمہ انہار۔
يَشَّقَّقُ : سینہ شق کر دیا، شق القمر (پھاڑنا)۔
فَيَخْرُجُ : خروج، اخراج، مخرج۔
مِنْهُ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
خَشْيَةِ : خشیت الٰہی (ڈر)۔
بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
فَتَطْمَعُوْنَ : طمع، مطمع نظر۔
فَرِيْقٌ : فریق اول، فریق دوم، تفریق۔
يَسْمَعُوْنَ : سماعت، آلۂ سماعت، سامعین۔
يُحَرِّفُوْنَهٗ : تحریف۔
عَقَلُوْهُ : عقل، عاقل، معقول۔
لَقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَمَا	يَتَفَجَّرُ ❶	مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ
البتہ جو	پھوٹ پڑتی ہیں	اس سے نہریں	اور بیشک	ان میں سے بعض	جو البتہ	وہ پھٹ جاتے ہیں

فَيَخْرُجُ ❶	مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ ❷
پس نکل آتا ہے	اس سے پانی	اور بیشک	ان میں سے بعض	البتہ جو	گر پڑتے ہیں

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸ عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ (74)	اَفَتَطْمَعُوْنَ
اللہ کے ڈر سے	اور نہیں اللہ	غافل اس سے جو	تم سب کرتے ہو	کیا پس تم سب توقع رکھتے ہو

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ قَدْ	كَانَ فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
یہ کہ	وہ سب ایمان لے آئیں گے	تم پر	حالانکہ تحقیق	تھا ایک گروہ	ان میں سے

يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْ ❹ بَعْدِ مَا	عَقَلُوْهُ
وہ سب سنتے	اللہ کا کلام پھر	وہ سب بدل ڈالتے اسے	اسکے بعد کہ	وہ سب اسے سمجھ لیتے

وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❺ (75)	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ "يَتَفَجَّرُ" میں "يَـ" کا تعلق "الْاَنْهٰرُ" سے ہے اور "فَيَخْرُجُ" میں "يَـ" کا تعلق "الْمَآءُ" سے ہے، ان کی موجودگی میں ان علامتوں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں "بِـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "هُمْ" اور علامت "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں ان میں سے بعض
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا	بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ	کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو کھولی ہیں اللہ نے
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تم پر تاکہ وہ حجت پیش کریں تمھارے خلاف اسکے ذریعے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾	تمھارے رب کے پاس تو کیا تم عقل نہیں کرتے ﴿76﴾
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	اور کیا وہ جانتے نہیں کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔ ﴿77﴾
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر (محض) گمان کرتے۔ ﴿78﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، قائل، مقولہ، اَقوال زریں۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم۔
خَلَا	خلا، خلوت، بیت الخلا، خلائی شٹل۔	يُسِرُّوْنَ	سِرِ نہاں، اِسرارِ خودی، سرّی نمازیں۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعْلِنُوْنَ	اعلان، علانیہ، المعلن۔
تُحَدِّثُوْنَهُمْ	تحدیثِ نعمت، حدیث (بات)۔	اِلَّآ	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
لِيُحَآجُّوْكُمْ	حجت، احتجاج۔	اُمِّيُّوْنَ	نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	يَظُنُّوْنَ	ظنّ، بدظنّ، بدظنّی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	يَكْتُبُوْنَ	کتاب، کتابت، کاتب، مکتوب۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	وَ اِذَا خَلَا	بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا
وہ سب کہتے ہیں ہم ایمان لائے	اور جب اکیلے ہوتے ہیں	انکے بعض بعض کی طرف	وہ سب کہتے ہیں

اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا ❶	فَتَحَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ
کیا تم سب بتاتے ہو انہیں	وہ جو	کھول دیا ہے اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ سب حجت پیش کریں تم پر

بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (76)	اَوَ لَا	يَعْلَمُوْنَ
اسکے ذریعے	تمھارے رب کے پاس	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور کیا نہیں	وہ سب جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ مَا ❷	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ (77)	وَ مِنْهُمْ
کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ ❸	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ اَمَانِيَّ	وَ اِنْ ❹
ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ سب جانتے	کتاب کو	سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے	اور نہیں

النصف

هُمْ اِلَّا	يَظُنُّوْنَ (78)	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
وہ سب مگر	وہ سب گمان کرتے ہیں	پس ہلاکت ہے	اُن لوگوں کیلئے جو	وہ سب لکھتے ہیں کتاب

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ یہاں "وْنَ" کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہے۔
❹ "اِنْ" کا اصل ترجمہ "اگر" ہے اور اگر "اِنْ" کے بعد اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" ہو تو پھر "اِنْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔

بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	تاکہ وہ حاصل کریں اس کے ذریعے معمولی قیمت
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	پس ہلاکت ہے اُن کے لیے (اس وجہ) سے جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ	لکھا اُنکے ہاتھوں نے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾	اس (وجہ) سے جو وہ کماتے ہیں۔ ﴿79﴾
وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	اور وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ
اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَ تَّخَذْتُمْ	مگر چند دن گنتی کے کہہ دو کیا تم نے لے رکھا ہے
عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ	اللہ سے کوئی وعدہ تو ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ
عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اپنے وعدے کے یا تم اللہ کے بارے میں کہتے ہو
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾	(وہ باتیں) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿80﴾
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً	ہاں کیوں نہیں جس نے بُرائی کمائی
وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ	اور گھیر لیا اُس کو اس کے گناہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، یدطولیٰ (اَیْدِیْ "یَدٌ" کی جمع ہے)۔	مَّعْدُوْدَةً : تعداد، عدد، عدت، معدود۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّخْلِفَ : خلاف، مخالفت، مخالف، ناخلف۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	عَهْدَهٗ : عہد، معاہدہ، عہد و پیمان۔
لِيَشْتَرُوْا : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
ثَمَنًا قَلِيْلًا : زرِثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔	سَيِّئَةً : اعمال سیئہ، علماءِ سوء۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔	اَحَاطَتْ : اِحاطہ، محیط۔
تَمَسَّنَا : مس کرنا، مساس (چھونا)۔	خَطِيْٓئَتُهٗ : خطا، خطاکار، خطا کا پتلہ۔

بِاَيْدِيْهِمْ ق	ثُمَّ	يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا ❶
اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تاکہ وہ سب حاصل کریں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط	فَوَيْلٌ لَّهُمْ	مِّمَّا ❷	كَتَبَتْ ❸	اَيْدِيْهِمْ
اسکے ذریعے تھوڑی قیمت	پس ہلاکت ہے اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو	لکھا	اُنکے ہاتھوں نے

وَ وَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا ❷	يَكْسِبُوْنَ (79)	وَ قَالُوْا	لَنْ
اور ہلاکت ہے	اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو	وہ سب کماتے ہیں	اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں

تَمَسَّنَا النَّارُ ❹	اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ط	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ ❺	عِنْدَ اللّٰهِ
ہمیں چھوئے گی آگ	مگر چند دن گنتی کے	آپ کہہ دیں	کیا تم نے لے رکھا ہے	اللہ کے پاس

عَهْدًا	فَلَنْ	يُّخْلِفَ ❻	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
کوئی وعدہ	تو ہرگز نہیں	خلاف کرے گا	اللہ	اپنے وعدے کے یا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر

مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ (80)	بَلٰى	مَنْ كَسَبَ	سَيِّئَةً ❸	وَّ	اَحَاطَتْ ❸ بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ
جو نہیں	تم سب جانتے	ہاں کیوں نہیں	جس نے کمائی	بُرائی	اور	گھیر لیا اُس کو	اسکے گناہ نے

ضروری وضاحت

❶ دراصل یہ لفظ ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے خریدنا اور بیچنا دونوں معانی استعمال کیے جاتے ہیں۔ ❷ یہ دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❸ "تْ" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "تَ" میں "فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❺ "اَتَّخَذْتُمْ" کا ترجمہ "کیا تم نے پکڑا" بھی ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾	وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿81﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	(تو) وہ لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع (ع 9 11 9)	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿82﴾ ع
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور جب ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد (کہ)
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫	نہیں تم عبادت کرو گے مگر اللہ کی
وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو گے
وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ	اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین سے (بھی)
وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا
وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ	اور زکوٰۃ دیتے رہنا پھر تم پھر گئے (اپنے قول سے)
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	مگر تھوڑے سے تم میں سے (جو اپنے قول پر قائم رہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْحٰبُ : صاحب، صحبت، صحابی۔
اَلنَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خُلدِ بریں۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔
اَلصّٰلِحٰتِ : صالح، اصلاح، مصلح۔

اَخَذْنَا : اخذ، ماخذ، ماخوذ۔
مِيْثَاقَ : میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ راوی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
ذِيْ : ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
اَلْقُرْبٰى : قرب، قریبی، قرابت، قربت۔
لِلنَّاسِ : عوام النّاس، بعض النّاس۔

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾	وَ	الَّذِيْنَ
تو وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ	اُس میں	سب ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ ❶	هُمْ فِيْهَا
سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے نیک	وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں

ع 9 11 9

خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے	نہیں

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ ۚ	وَ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ ذِي الْقُرْبٰى ❷
تم سب عبادت کروگے	مگر اللہ کی	اور والدین کے ساتھ	احسان کرنا	اور قرابت والوں

وَ الْيَتٰمٰى ❸	وَ الْمَسٰكِيْنِ ❹	وَ قُوْلُوْا	لِلنَّاسِ ❺	حُسْنًا	وَّ اَقِيْمُوا
اور یتیموں	اور مساکین (کیساتھ بھی)	اور تم سب کہو	لوگوں سے	اچھی بات	اور تم سب قائم کرو

الصَّلٰوةَ ❶	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ❶ ط	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ ❻	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر تم پھر گئے	مگر تھوڑے سے	تم میں سے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت "ذِیْ" کا ترجمہ "والا" ہے، لیکن یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ "والوں" کیا گیا ہے۔ ❸ "ـٰی" واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❹ "اَلْمَسٰكِيْنِ" میں "يْنِ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❺ "قُوْلُوْا" کے بعد "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❻ "تَ" میں "فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (83)	اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔ (83)
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد (کہ) تم نہ بہاؤ گے
دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	اپنوں کے خون اور نہ ہی تم نکالو گے اپنے نفسوں کو
مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	اپنے گھروں سے پھر تم نے اقرار کیا (اس کا)
وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ (84)	اور تم (خود اس پر) گواہ ہو۔ (84)
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	پھر تم وہی (لوگ) ہو کہ قتل کرتے ہو اپنے نفسوں کو
وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ	اور تم نکالتے ہو ایک گروہ کو اپنے (لوگوں) میں سے
مِّنْ دِيَارِهِمْ ز	اُن کے گھروں (وطن) سے
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی اُنکے خلاف
بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ط	گناہ اور زیادتی کے ساتھ
وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى	اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ	(تو) تم اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّعْرِضُوْنَ : اِعراض کرنا۔	تَشْهَدُوْنَ : شہادت، شاہد۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مُواخذہ۔	تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتل، مقتول۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، اُمیدِواثق۔	اَنْفُسَكُمْ : نفس، تنفس، نفسانفسی۔
تَسْفِكُوْنَ : سفّاک قاتل، سفّاک ترین دشمن۔	فَرِيْقًا : فریق اول، فریق دوم، تفریق، فرق۔
تُخْرِجُوْنَ : اخراج، خروج، خارج۔	الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
دِيَارِكُمْ : دیارِ غیر، دارالحکمت، دارالحرب۔	اُسٰرٰى : اسیر مالٹا، اسیران بدر، اسیر زلف۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار کرنا، مقرر۔	تُفٰدُوْهُمْ : فدیہ۔

وَ اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (83)	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا
اور تم	سب اعراض کرنیوالے ہو	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد (کہ)	نہ

تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ ❶	مِّنْ دِيَارِكُمْ
تم سب بہاؤ گے	اپنوں کے خون	اور نہ	تم سب نکالو گے	اپنے نفسوں کو	اپنے گھروں سے

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ❷ (84)	ثُمَّ اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ ❸	تَقْتُلُوْنَ
پھر تم نے اقرار کیا	اور	تم سب گواہی دیتے ہو	پھر تم	وہی ہو (کہ)	تم سب قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ ❶	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ ز
اپنے نفسوں کو	اور	تم سب نکالتے ہو	ایک گروہ کو	اپنوں میں سے	اُن کے گھروں سے

تَظٰهَرُوْنَ ❹	عَلَيْهِمْ ❺	بِالْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ ط
تم سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو	ان کے خلاف	گناہ کے ساتھ	اور زیادتی (کے ساتھ)

وَ اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ ❻
اور اگر	وہ سب آئیں تمہارے پاس	قیدی بن کر	(تو) تم سب اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

ضروری وضاحت

❶"اپنے نفسوں" سے مراد "اپنے لوگ" ہیں ❷"اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔
❸اسکا اصل ترجمہ "یہ سب" ہے مگر ضرورت کے لیے "وہی ہو" کیا گیا ہے۔ ❹یہاں علامت "تَ" میں "کام کو باہمی طور پر کرنے کا
مفہوم" ہے۔ ❺"عَلَيْهِمْ" کا اصل معنیٰ "ان پر" ہے۔ ❻"وْنَ" کا "نَ" کبھی ضرورتاً گرا دیا جاتا ہے۔

وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ	حالانکہ وہ حرام ہے تم پر اُن کا نکالنا
اَ فَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	کیا پس تم ایمان رکھتے ہو کتاب کے بعض (حصے) پر
وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا	اور تم انکار کرتے ہو بعض کا، پس نہیں ہے
جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ	سزا (اس کی) جو ایسا کرے تم میں سے مگر رسوائی
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	دنیوی زندگی میں، اور قیامت کے دن
يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ	وہ لوٹائے جائیں گے سخت عذاب کی طرف
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾	اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿85﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی دنیوی زندگی
بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ	آخرت کے بدلے میں تو نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے
الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ع ﴿86﴾ (ع 10 4 10)	عذاب اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ع ﴿86﴾
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور البتہ تحقیق ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫	اور ہم نے پے در پے بھیجا اس کے بعد رسولوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحَرَّمٌ : حرام، حرمت، محرم۔
فَتُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفّار۔
جَزَآءُ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
يَفْعَلُ : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔
يُرَدُّوْنَ : ردّ، مردود، مرتدّ۔
اَشَدِّ : شدّت، شدید، اشدّ۔
بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
اِشْتَرَوْا : بیع و شرا، مشتری، ہوشیار باش۔
يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف، خفیف۔
يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، منصور۔
بِالرُّسُلِ : رسول، رسالت، امام المرسلین۔

وَ هُوَ	مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ ؕ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ
حالانکہ وہ	حرام کیا گیا ہے تم پر	اُن کا نکالنا	کیا پس تم سب ایمان رکھتے ہو	کچھ حصے پر

الْكِتٰبِ وَ	تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	فَمَا جَزَآءُ	مَنْ يَّفْعَلُ❶	ذٰلِكَ❷	مِنْكُمْ
کتاب کے اور	تم سب انکار کرتے ہو بعض کا	پس نہیں سزا	(اسکی) جو کرے	یہ (کام)	تم میں سے

اِلَّا خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ
مگر رسوائی	دُنیوی زندگی میں	اور قیامت کے دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	سخت عذاب کی طرف

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ❸	عَمَّا❹	تَعْمَلُوْنَ (85)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
اور نہیں اللہ بے خبر	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	یہی وہ لوگ ہیں جن	سب نے خریدی زندگی

ع 10 4 10

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز	فَلَا يُخَفَّفُ❺	عَنْهُمُ الْعَذَابُ	وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ع (86)
دُنیوی آخرت کے بدلے میں	پس نہیں ہلکا کیا جائے گا	اُن سے عذاب	اور نہ وہ سب مدد کیے جائیں

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَقَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ❻	بِالرُّسُلِ ز
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب	اور ہم نے پے در پے بھیجا	اس کے بعد	رسولوں کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں "يَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے کبھی ضرورتاً "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ "مَا" کے بعد "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ یہ دراصل "عَنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ "يُ" کا تعلق "اَلْعَذَابُ" سے ہے لہٰذا ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ اٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَ اَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے مدد دی اُس کو روح القدس سے
اَ فَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ	کیا پس جب (بھی) آیا تمہارے پاس رسول
بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ	وہ (احکام) لے کر جو نہیں چاہتے تھے تمہارے نفس
اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِیْقًا	(تو) تم نے تکبر کیا تو (رسولوں کے) ایک گروہ کو
كَذَّبْتُمْ ؗ وَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾	تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرڈالا۔ ﴿87﴾
وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	وہ کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ	بلکہ لعنت کردی ہے اُن پر اللہ نے انکے کفر کے سبب
فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	پس بہت کم ہے جو وہ ایمان لاتے ہیں۔ ﴿88﴾
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ	اور جب آئی اُن کے پاس کتاب (قرآن)
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ	اللہ کی طرف سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ۙ	اس کی جو اُن کے پاس ہے (تورات)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْبَیِّنٰتِ : بیّن دلیل، بیان، مبیّنہ۔	قُلُوْبُنَا : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
اَیَّدْنٰهُ : تائید، مؤید۔	غُلْفٌ : غلاف۔
اَنْفُسُكُمُ : نفس، نظامِ تنفس، نفسانفسی۔	لَّعَنَهُمُ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
اِسْتَكْبَرْ : تکبیر، متکبر، تکبر۔	یُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
فَفَرِیْقًا : فریق اول، فریق دوم، فرق، تفریق۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔	مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔	مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ ❶	وَ	اَيَّدْنٰهُ
اور	ہم نے عطا کیں	عیسیٰؑ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور	ہم نے مدد کی اُس کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اَفَكُلَّمَا ❷	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا ❸
پاک روح (جبرائیلؑ) کے ذریعے	کیا پس جب بھی	تمہارے پاس آیا	رسول	(اس کے) ساتھ جو

لَا تَهْوٰٓى ❹	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ ؗ	وَ فَرِيْقًا
نہیں چاہتے تھے	تمہارے نفس	تم نے تکبر کیا	تو ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	اور ایک گروہ کو

تَقْتُلُوْنَ (87)	وَ قَالُوْا	قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ
تم سب قتل کرتے ہو	اور ان سب نے کہا	ہمارے دل غلاف میں ہیں	بلکہ	اُن پر لعنت کر دی

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا	مَّا	يُؤْمِنُوْنَ (88)	وَ لَمَّا
اللہ نے	ان کے کفر کے سبب	پس (بہت) کم ہے	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور جب

جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ ۙ
اُن کے پاس آئی	کتاب	اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اُن کے پاس ہے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اس کا مفہوم یہ ہے کہ: کیا پس ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی (تمہارے پاس رسول آئے تو تم نے تکبر کرتے ہوئے جھٹلایا اور قتل بھی کیا)۔ ❸ اس سے مراد "وہ کچھ لے کر جو تم نہیں چاہتے تھے" ہے۔ ❹ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى	اور وہ تھے اس سے قبل فتح مانگتے (ان لوگوں) پر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ	جنہوں نے کفر کیا تو جب وہ آگیا اُن کے پاس
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ	جسے اُنہوں نے پہچان لیا (پھر بھی) انکار کر دیا اُس کا
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر ﴿89﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ	بُرا ہے جو اُنہوں نے بیچ دیا اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ	اپنی جانوں کو (وہ) یہ کہ انکار کرتے ہیں اس کا جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ	اللہ نے اتارا ہے ضد میں آکر کہ نازل کر رہا ہے اللہ
مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	اپنا فضل جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ	پس وہ مستحق ہوگئے غضب پر غضب کے
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿90﴾	اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے ﴿90﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا	اس پر جو اللہ نے اُتارا ہے (قرآن) (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ : قبل از طعام، چند دن قبل۔
يَسْتَفْتِحُوْنَ : فتح، فاتح۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
عَرَفُوْا : معرفت، عرف، معروف۔
اِشْتَرَوْا : مشتری۔ اس لفظ کا اصل مفہوم: ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا ہے اس لیے اسکا ترجمہ: "خریدنا اور بیچنا" دونوں ہیں۔

اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّشَآءُ : مشیّت، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
بِغَضَبٍ : غضب، غضبناک۔
مُّهِيْنٌ : اہانت، توہین۔
قِيْلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۚ	فَلَمَّا
اور وہ سب تھے	اس سے پہلے	وہ سب فتح مانگتے	(ان لوگوں) پر جن	سب نے کفر کیا	تو جب

جَآءَهُمْ	مَّا عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ ۫	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ
آ گیا اُن کے پاس	جسے اُن سب نے پہچان لیا (تو)	سب نے انکار کر دیا اس کا	پس اللہ کی لعنت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89)	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا	بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ	اَنْ يَّكْفُرُوْا
کافروں پر	بُرا ہے وہ جو اُن سب نے بیچ ڈالا	اسکے بدلے اپنی جانوں کو	یہ کہ وہ سب منکر ہوئے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ ❶	مِنْ فَضْلِهٖ ❷	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
اس کے جو اللہ نے اتارا	ضد میں آکر	یہ کہ اللہ نازل کرتا ہے	اپنا فضل	جس پر وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	فَبَآءُوْ ❸	بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ ❹	وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اپنے بندوں میں سے	پس وہ سب لوٹے	غضب کیساتھ غضب پر	اور کافروں کیلئے عذاب ہے

مُّهِيْنٌ (90)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❺ اٰمِنُوْا	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
رسوا کرنیوالا	اور جب کہا گیا	ان سے تم سب ایمان لاؤ	اس پر جو اللہ نے اُتارا	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ لفظاً اس کے بعد موجود ہے۔

❷ یہاں "مِن" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں "وْ" کے ساتھ "الف" قرآنی کتابت میں موجود نہیں ہے۔

❹ یعنی ان پر بہت بڑا غضب نازل ہوا۔ ❺ "قَالَ، قِيْلَ" وغیرہ کے بعد "لَ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	ہم ایمان لاتے ہیں اس پر جو اُتارا گیا ہے ہم پر
وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ	اور وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو علاوہ ہے اس کے
وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	حالانکہ وہ (قرآن) ہی حق ہے تصدیق کرنیوالا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ	اس کی جو اُن کے پاس ہے تم کہو تو کیوں
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ	قتل کرتے رہے ہو اللہ کے نبیوں کو اِس سے پہلے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾	اگر ہو تم ایمان والے (تو تم نے ایسا کیوں کیا)۔ ﴿91﴾
وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور البتہ تحقیق آئے تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنایا بچھڑے کو اِس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾	اور تم ہو (ہی) ظلم کرنے والے۔ ﴿92﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اُٹھایا تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(اور حکم دیا) تھام لو جو ہم نے دیا تم کو مضبوطی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُؤْمِنُ : ایمان، مومن، امن۔

اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔

وَرَآءَهٗ : ماورائے عدالت۔

مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔

مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔

اِتَّخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

ظٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

رَفَعْنَا : رفعت، سطح مرتفع، رفیع۔

مِيْثَاقَكُمْ : میثاق، وثوق، ثقہ راوی، میثاق مدینہ۔

نُؤْمِنُ	بِمَآ اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَ يَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ ق
ہم ایمان لاتے ہیں	اِس پر جو اُتارا گیا	ہم پر	اور وہ سب انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اسکے علاوہ

وَ هُوَ الْحَقُّ ❶	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ ط	قُلْ	فَلِمَ
حالانکہ وہ ہی حق ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اس کی جو	اُن کے پاس ہے	آپ کہہ دیں	تو کیوں

تَقْتُلُوْنَ	اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (91)
تم سب قتل کرتے رہے ہو	اللہ کے نبیوں کو	اِس سے پہلے	اگر تم ہو	سب ایمان لانے والے

وَ لَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ ❸
اور البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پھر	تم نے پکڑا

الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (92)	وَ اِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ
بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد	اور تم سب ظلم کرنیوالے ہو	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد

وَ رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ❷
اور ہم نے اُٹھایا	تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو	سب تھام لو	جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے

ضروری وضاحت

❶ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" کی وجہ سے بات میں تاکید کا مفہوم داخل ہوگیا ہے، اس لیے ترجمہ میں "ہی" کا اضافہ ہوا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے ❸ یہاں "اِتَّخَذْتُمْ" سے مراد "تم نے معبود بنایا" ہے۔
❹ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَیْنَا ۗ	اور سنو، انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی
وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ	اور وہ پلا دیئے گئے اپنے دلوں میں بچھڑے (کی محبت
بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا	اُن کے کفر کے سبب کہہ دیجئے بُرا ہے جو
یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ	تمہیں حکم دیتا ہے اس کے ساتھ تمہارا ایمان
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (93) قُلْ اِنْ	اگر تم مومن ہو۔ (93) کہہ دیجیے اگر
كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	ہے (صرف) تمہارے لیے آخرت کا گھر
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے نزدیک خاص طور پر لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (94)	تو موت کی تمنا کرلو اگر تم ہو سچے۔ (94)
وَ لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا	اور ہرگز نہیں یہ تمنا کریں گے اس کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے ان کے ہاتھوں نے
وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ (95)	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ع (96)
وَ لَتَجِدَنَّهُمْ	اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے اِن (یہودیوں) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا : سماعت، سامعین، سمع و بصر۔	فَتَمَنَّوُا : تمنّا، متمنّی۔
عَصَیْنَا : معصیت، عاصی۔	صٰدِقِیْنَ : صدق و صفا، صادق۔ صداقت۔
اُشْرِبُوْا : مشروب، شربت، مشروبات۔	اَبَدًا : اَبدالآباد، اَبدی نیند سلا دیا۔
قُلُوْبِهِمْ : امراضِ قلب، قلبی تعلق، حرکتِ قلب۔	قَدَّمَتْ : قدم، تقدیم، مقدّم۔
قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اَیْدِیْهِمْ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔
یَاْمُرُ : امر، امور، مامور، آمر۔	بِالظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَلدَّارُ : دار الحجاج، دار الصحت، دار العلوم۔	لَتَجِدَنَّهُمْ : وجود، موجود۔

وَ اسۡمَعُوۡا ؕ	قَالُوۡا	سَمِعۡنَا	وَ عَصَيۡنَا ق	وَ اُشۡرِبُوۡا
اور تم سب سنو	ان سب نے کہا	ہم نے سن لیا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور وہ سب پلا دیے گئے

فِيۡ قُلُوۡبِهِمُ	الۡعِجۡلَ	بِكُفۡرِهِمۡ ؕ	قُلۡ بِئۡسَمَا	يَاۡمُرُكُمۡ ❶
اپنے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	اُنکے کفر کے سبب	آپ کہہ دیں بُرا ہے جو	تمہیں حکم دیتا

بِهٖۤ	اِيۡمَانُكُمۡ	اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿93﴾	قُلۡ اِنۡ كَانَتۡ ❷	لَكُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ ❸
اس کا	تمہارا ایمان	اگر تم ہو سب ایمان والے	آپ کہہ دیجئے اگر ہے	تمہارے لیے آخرت کا گھر

عِنۡدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً ❸	مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ ❹	فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ	اِنۡ كُنۡتُمۡ
اللہ کے نزدیک	خاص طور پر	لوگوں کے سوا	تو تم سب تمنا کرو موت کی	اگر ہو تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿94﴾	وَ لَنۡ	يَّتَمَنَّوۡهُ ❺	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتۡ ❷
سب سچے	اور ہرگز نہیں	وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	اسکے سبب جو	آگے بھیجا ہے

اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ	بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿95﴾	وَ لَتَجِدَنَّهُمۡ
انکے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور البتہ آپ ضرور پائیں گے ان کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”یَ“ کا تعلق ”اِيۡمَانُكُمۡ“ ہے اس کی موجودگی میں ”یَ“ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔❷”تْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❸”ۃ“ واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔❹یہاں ”مِنۡ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❺ ”وْا“ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو ”الف“ گرا دیتے ہیں۔

معانقة : 2

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ	لوگوں سے زیادہ حریص زندگی پر
وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنھوں نے شرک کیا
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ	چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کاش وہ عمر پائے
اَلْفَ سَنَةٍ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ	ہزار سال حالانکہ وہ (عمر) نہیں بچا سکتی اسے
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ	عذاب سے کہ (اتنی) عمر اُسے دے دی جائے
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (96)	اور اللہ دیکھنے والا ہے اُسکو جو وہ عمل کرتے ہیں۔ (96)
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ	کہہ دیجئے جو دشمن ہے جبریل کا (تو یہ اُسکی بیوقوفی ہے)
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ	پس بیشک اس نے (تو) اُسے اُتارا ہے تیرے دل پر
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا	اللہ کے حکم سے تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى	اس سے پہلے (کتابیں گزری) ہیں اور ہدایت ہے
وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)	اور خوشخبری ہے مومنوں کے لیے۔ (97)
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ	جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

ع 11 10 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحْرَصَ	حرص، حریص۔	بِاِذْنِ	اذنِ عام، اذنِ ربی۔
اَشْرَكُوْا	شرک، شراکت، مشرک۔	مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
يَوَدُّ	مودّت (محبت و چاہت)۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يُعَمَّرُ	عمر، عمر دراز، عمر قید، عمر بھر۔	يَدَيْهِ	یدِ طولیٰ، یدِ بیضا، رفع الیدین۔
سَنَةٍ	سن، سنِ رسیدہ، سنِ بلوغ۔	هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت نامہ۔
بَصِيْرٌ	بصارت، بصیرت، بصائر۔	بُشْرٰى	بشارت، بشیر۔
نَزَّلَهٗ	شانِ نزول، نازل، منزل من اللہ۔	عَدُوًّا	عدو، عداوت، اعداء۔

معانقة : 2

اَحْرَصَ النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ	وَ مِنَ	الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ
زیادہ حریص لوگوں سے	زندگی پر	اور (ان لوگوں) سے (بھی)	جن سب نے شرک کیا

يَوَدُّ ❶	اَحَدُهُمْ	لَوْ يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ ۚ ❷	وَ مَا	هُوَ
چاہتا ہے	ان میں سے (ہر) ایک	کاش کہ وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ نہیں	وہ (عمر پانا)

ع 11 10 11

بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ ❸	اَنْ يُّعَمَّرَ ط	وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ (96) ع
بچا سکنے والا اسے عذاب سے	یہ کہ وہ عمر دیا جائے	اور اللہ خوب دیکھنے والا	اسکو جو وہ سب عمل کرتے

قُلْ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ
آپ کہہ دیجئے	جو ہے	دشمن	جبریل کا	تو بیشک اس نے	اس کو اُتارا ہے	تیرے دل پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ هُدًى
اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنیوالا ہے	اس کی جو	اس سے پہلے (کتابیں نازل ہوئیں)	اور ہدایت

وَّ بُشْرٰى ❷	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)	مَنْ كَانَ ❹	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ
اور خوشخبری ہے	سب ایمان والوں کیلئے	جو ہے	دشمن اللہ کا	اور	اس کے فرشتوں کا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کا تعلق "اَحَدُهُمْ" سے ہے اور وہ اسکے بعد لفظاً موجود، اس لیے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ۃ" اور "ـی" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "كَانَ" کا اصل ترجمہ "تھا" ہوتا ہے مگر کبھی "ہے" یا "ہو" بھی کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً: " كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا " اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ	اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾	تو بیشک اللہ (بھی) دشمن ہے کافروں کا۔ ﴿98﴾
وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	اور تحقیق البتہ ہم نے نازل کیں آپ کی طرف
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ	کھلی (اور صاف) آیات اور نہیں انکار کرتے اُنکا
اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَ كُلَّمَا	مگر نافرمان ﴿99﴾ اور کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی
عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ	انہوں نے عہد کیا (تو) اُسے پھینک دیا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	اُن میں سے بلکہ اکثر اُن میں سے ایمان نہیں لاتے ﴿100﴾
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آیا اُن کے پاس رسول اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	تصدیق کرنیوالا ہے اسکی جو اُن کے پاس ہے (تورات)
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ڈال دیا ایک گروہ نے ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ	کتاب دیے گئے اللہ کی کتاب (تورات) کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾	اپنی پشت کے پیچھے گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	مِّنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَنْزَلْنَآ : نازل، شانِ نزول، انزال۔	بَلْ : بلکہ۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔	اَكْثَرُهُمْ : اکثریت، اکثر، کثیر، کثرت۔
بَيِّنٰتٍ : بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
اَلْفٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق۔	مَعَهُمْ : معیّت، مع اہل وعیال، معاً۔
عٰهَدُوْا : عہد، معاہدہ۔	وَرَآءَ : ماورائے عدالت (پیچھے)۔

وَ رُسُلِهٖ	وَجِبْرِيْلَ	وَمِيْكٰلَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾
اور اس کے رسولوں کا	اور جبرائیل	اور میکائیل کا	تو بیشک اللہ بھی	دشمن ہے	کافروں کا

وَ لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ❶ ج	وَ مَا	يَكْفُرُ ❷	بِهَآ
اور البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آپ کی طرف	واضح آیات	اور نہیں	انکار کرتے	اُن کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾	اَوَ كُلَّمَا ❸	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ
مگر سب نافرمان	اور کیا جب بھی	ان سب نے عہد کیا	کوئی عہد (تو)	اُسے پھینک دیا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	وَ لَمَّا	جَآءَهُمْ
اُن میں سے	بلکہ	اُن میں سے اکثر نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور جب	آیا اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ فَرِيْقٌ	مِّنَ
رسول اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	انکے پاس ہے	ڈال دیا ایک گروہ نے	ان سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ق	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ ز ﴿101﴾
جو سب دیے گئے کتاب	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا وہ سب نہیں جانتے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں اس کا مفہوم یہ ہے کہ: اور کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی انہوں نے عہد کیا تو اُسے توڑ دیا۔ ❹ "هُمْ" اور "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ	اور وہ پیروی کرنے لگے اسکی جو شیطان پڑھتے تھے
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ	سلیمان کی بادشاہت میں حالانکہ نہیں کفر کیا
سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	سلیمان نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا (کہ)
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے
وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ	اور جو دو فرشتوں پر نازل کیا گیا بابل (شہر) میں
هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ	ہاروت اور ماروت پر اور وہ دونوں نہ سکھاتے
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ	کسی ایک کو یہاں تک کہ وہ دونوں کہہ دیتے
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ	بیشک ہم آزمائش ہیں تو تو کفر مت کر
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا	پھر (بھی) وہ سیکھ لیتے تھے ان دونوں سے وہ جو
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ	جدائی ڈالتے اس کے ذریعے مرد کے درمیان اور
زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ	اسکی بیوی کے، حالانکہ نہیں وہ نقصان پہنچا سکنے والے
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ	اس (جادو) کے ذریعے کسی ایک کو (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّبَعُوْا	: اتباع، متبع، تابع فرمان۔	اَحَدٍ	: واحد، موحّد، احد، وحدت۔
تَتْلُوْا	: تلاوت۔	فِتْنَةٌ	: فتنہ، پرفتن دور۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	تَكْفُرْ	: کفر، کافر، کفار۔
مُلْكِ	: ملک، مملکت، ملکی حالات۔	مِنْهُمَا	: منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس
لٰكِنَّ	: لیکن۔	يُفَرِّقُوْنَ	: تفریق، تفرقہ بازی۔
يُعَلِّمُوْنَ	: علم، تعلیم، معلم، متعلم۔	زَوْجِهٖ	: زوج، زوجیت، زوجہ۔
اَلسِّحْرَ	: سحر بیانی، سحر طرازی، سحر زدہ (جادو)۔	بِضَآرِّيْنَ	: ضرر رساں، مضرِ صحت۔

وَ اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا❶	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ❷
اور ان سب نے پیروی کی	(اس کی) جو	پڑھتے تھے	شیاطین	سلیمانؑ کی بادشاہت پر

وَ مَا كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
اور نہیں کفر کیا	سلیمانؑ نے	اور لیکن	سب شیطانوں نے کفر کیا	وہ سب سکھاتے لوگوں کو

السِّحْرَ	وَ مَآ اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ	وَ مَا
جادو	اور جو نازل کیا گیا	دو فرشتوں پر	بابل میں	ہاروت اور ماروت پر	اور نہیں

يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ❸	حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ فِتْنَةٌ
وہ دونوں سکھاتے تھے	کسی ایک کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے	بیشک	ہم آزمائش ہیں

فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
تو تو مت کفر کر	پھر (بھی) وہ سب سیکھ لیتے	ان دونوں سے	جو	وہ سب جدائی ڈالتے اس سے

بَيْنَ الْمَرْءِ	وَ زَوْجِهٖ	وَ مَا	هُمْ بِضَآرِّيْنَ❹	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ❸
آدمی کے درمیان	اور اسکی بیوی کے	حالانکہ نہیں	وہ سب نقصان پہنچانے والے	اس سے	کسی کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ اور یہاں "وْا" جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "الف" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❷ "عَلٰى" کا ترجمہ "پر" ہوتا ہے مگر یہاں اس کا مفہوم "بادشاہت میں" ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "مَا" کے بعد "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ	مگر اللہ کے حکم سے اور (وہ کچھ) سیکھتے ہیں
مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ	جو اُنہیں نقصان دیتا ہے اور نہیں نفع دیتا اُنہیں
وَ لَقَدْ عَلِمُوْا	اور البتہ تحقیق وہ جان چکے ہیں (کہ)
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ	البتہ جو (بھی) اس (جادو) کو خریدے (سیکھے)
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۗ	نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ
وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ	اور البتہ بُرا ہے جو انہوں نے بیچ ڈالا اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾	اپنی جانوں کو کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿102﴾
وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا	اور اگر بیشک وہ ایمان لاتے اور تقوٰی اختیار کرتے
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	البتہ وہ ثواب (جو) اللہ کی طرف سے (ملتا)
خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ ع 12/7/12	(وہ کہیں) بہتر تھا کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿103﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو "رَاعِنَا"
وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا	اور کہو "اُنْظُرْنَا" (ہماری طرف متوجہ ہوں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

بِاِذْنِ : اِذنِ ربی، اِذنِ عام۔

يَتَعَلَّمُوْنَ : علم، تعلیم، تعلم، معلم۔

يَضُرُّهُمْ : ضرر رساں، مضرِ صحت۔

يَنْفَعُهُمْ : نفع بخش، منافع خور، منفعت۔

اِشْتَرٰىهُ : بیع و شرا، مشتری ہوشیار باش۔

اَلْاٰخِرَةِ : یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔

اَنْفُسَهُمْ : نفس، نظامِ تنفّس، نفسا نفسی۔

وَاتَّقَوْا : تقوٰی، متقی۔

لَمَثُوْبَةٌ : ثواب۔

عِنْدِ : عنداللہ، عندالضرورت، عندالطلب۔

تَقُوْلُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔

رَاعِنَا : رعایت۔

اُنْظُرْنَا : نظر، نظارہ، منظر، انتظار، ناظرین۔

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ ؕ
مگر اللہ کے حکم سے	اور	وہ سب سیکھتے ہیں	جو	وہ اُنہیں نقصان دیتا	اور نہ	وہ اُنہیں نفع دیتا

وَ لَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ ❶	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اور البتہ تحقیق	ان سب نے جان لیا	البتہ جو	اسے خریدے	نہیں ہے اس کیلئے	آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ❷ ۛ	وَ لَبِئْسَ	مَا شَرَوْا ❶	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	لَوْ
کوئی حصہ	اور البتہ بُرا ہے	جو ان سب نے بیچ ڈالا	اس کے بدلے	اپنی جانوں کو	کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (102)	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا
وہ سب جانتے ہوتے	اور اگر	بیشک وہ	سب ایمان لاتے	اور وہ سب پرہیزگار بن جاتے

ع 12 7 12

لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ ؕ لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (103) ع	يٰٓاَيُّهَا
البتہ وہ ثواب (جو)	اللہ کی طرف سے (ملتا ہے)	بہتر ہے کاش	وہ سب جانتے ہوتے	اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا ❹	وَ قُوْلُوا	انْظُرْنَا
لوگو جو سب ایمان لائے ہو	مت تم سب کہو	ہماری رعایت کیجئے	اور تم سب کہو	ہمیں دیکھئے

ضروری وضاحت

❶"اِشْتَرَاہُ" کا اصل معنیٰ "ایک چیز دے کر اسکے بدلے دوسری چیز لینا" ہے اسلیے ترجمہ "خریدنا اور بیچنا" دونوں کردیا جاتا ہے۔
❷"مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸"وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❹ لفظ "رَاعِنَا"
کہنے سے اسلیے منع کیا گیا تھا کیونکہ یہودیوں نے اسے بدل کر "رَاعِيْنَا" کہنا شروع کردیا تھا، جسکا معنیٰ "ہمارے چرواہے" ہے

وَ اسْمَعُوْا ؕ	اور (یہ بات توجہ سے) سنو
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں چاہتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہ اُتاری جائے تم پر کوئی بھلائی
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے
وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ	اور اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾	جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿105﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ	جو کوئی آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں
اَوْ نُنْسِهَا	یا ہم اُسے بھلا دیتے ہیں
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	ہم لے آتے ہیں (اس کی جگہ) اُس سے بہتر
اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ	یا اُس جیسی کیا نہیں تم جانتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا	سماع، سمع و بصر، آلۂ سماعت۔	بِرَحْمَتِهٖ	رحمت رحم، مرحوم۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفّار۔	يَّشَآءُ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
اَلِيْمٌ	رنج والم، المناک۔	ذُوْ	ذوالجلال، ذواضعاف اقل، ذومعنیٰ۔
يَوَدُّ	مودّت و محبّت (چاہت)۔	نَنْسَخْ	نسخ، ناسخ، منسوخ
يُّنَزَّلَ	شانِ نزول، نازل، منزّل من اللہ۔	نُنْسِهَا	نسیان، نسیاً منسیا (بھولنا)۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِخَيْرٍ	خیر، خیریت، مخیّر حضرات۔
يَخْتَصُّ	خاص، اختصاص، مختص، مخصوص۔	تَعْلَمْ	علم، عالم، معلوم۔

وَ اسۡمَعُوۡا ؕ	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ (104)	مَا	يَوَدُّ ❶
اور تم سب سنو	اور	کافروں کیلئے	عذاب ہے	دردناک	نہیں	چاہتے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	وَ لَا	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اَنۡ	يُّنَزَّلَ ❶❷
جن سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور نہ	سب مشرک	یہ کہ	نازل کی جائے

عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡ خَيۡرٍ ❸	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ	وَ اللّٰهُ	يَخۡتَصُّ ❶
تم پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ	خاص کر لیتا ہے

بِرَحۡمَتِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ (105)
اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

مَا نَنۡسَخۡ	مِنۡ اٰيَةٍ ❸	اَوۡ نُنۡسِهَا	نَاۡتِ ❹
جو ہم منسوخ کر دیتے ہیں	کوئی آیت	یا ہم بھلا دیتے ہیں اُسے	(تو اس کی جگہ) ہم لے آتے ہیں

بِخَيۡرٍ ❺	مِّنۡهَآ	اَوۡ	مِثۡلِهَا ؕ	اَ	لَمۡ	تَعۡلَمۡ
بہتر	اُس سے	یا	اُس جیسی	کیا	نہیں	جانتا تو

ضروری وضاحت

❶علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷جب "يُـ" پر پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❸"مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❹"نَاۡتِ" کا اصل ترجمہ "ہم آتے ہیں" ہے اگر اسکے بعد "بِ" ہو تو ترجمہ "ہم لاتے ہیں" ہوتا ہے۔❺یہاں "بِـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿106﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿106﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کی بادشاہت ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ	آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿107﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿107﴾
اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ تم سوالات (ومطالبات) کرو
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰی	اپنے رسول سے جیسا کہ موسیٰ سے سوالات کیے گئے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے قبل اور جو اختیار کرلے کفر کو
بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ	ایمان کے بدلے تو تحقیق وہ بھٹک گیا
سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ	سیدھے راستے سے۔ ﴿108﴾ چاہتے ہیں بہت سے
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ	اہل کتاب کاش وہ لوٹا دیں تمہیں
مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی وجہ سے (جو) اُن کے دلوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْـَٔلُوْا، سُئِلَ	سوال، سائل، مسئول، مسائل۔
شَیْءٍ	شے، اشیا۔	یَتَبَدَّلِ	ردوبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَلسَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	سَوَآءَ	مساوی، مساوات۔
اَلْاَرْضِ	ارضِ پاکستان، اراضی، کرّہ ارض۔	اَلسَّبِیْلِ	فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
وَّلِیٍّ	ولی، اولیا، ولایت، والی۔	وَدَّ	مودّت۔
نَصِیْرٍ	نصر، ناصر، منصور، نصرت، انصار۔	یَرُدُّوْنَكُمْ	ردّ، مردود، مرتدّ۔
تُرِیْدُوْنَ	ارادہ، مرید۔	عِنْدِ	عنداللہ، عندالطلب، عندالضرورت۔

اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (106)	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ مُلْكُ
بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	کیا نہیں تو جانتا	کہ بیشک اللہ	اس کیلئے ہے بادشاہت

السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ؕ	وَ مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	مِنْ وَّلِيٍّ ❷	وَّ لَا
آسمانوں	اور زمین کی	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ

نَصِيْرٍ (107)	اَمْ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا
کوئی مددگار	کیا	تم سب چاہتے ہو	یہ کہ	تم سب سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسا کہ

سُئِلَ مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ مَنْ	يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ ❸	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ
سوال کیے گئے موسیٰ سے	اس سے قبل	اور جو	بدل لے کفر کو	ایمان کے بدلے	تو تحقیق

ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (108)	وَدَّ	كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
وہ بھٹک گیا	سیدھے راستے سے	چاہتے ہیں	بہت سے اہل کتاب	کاش وہ سب لوٹا دیں تمہیں

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ ❷	كُفَّارًا ۚۖ	حَسَدًا	مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	کفر کی حالت میں	حسد (کی وجہ سے)	اُن کے دلوں کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، جسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ایسا ہوجاتا ہے کہ ایک لفظ کی عربی میں موجودگی ضروری ہوتی ہے مگر اردو ترجمہ میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

الثلثة

مِّنۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	اس کے بعد کہ واضح ہوا اُن پر حق
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا	پس تم معاف کرتے رہو اور درگزر کردو
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	یہاں تک کہ اللہ لائے اپنا (دوسرا) حکم
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (109)	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (109)
وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو
وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	اور جو تم آگے بھیجو گے اپنے نفسوں کے لیے بھلائی
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	تم پاؤ گے اُس کا (ثواب) اللہ کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (110)	بیشک اللہ اُسکو جو تم عمل کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ (110)
وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ	اور (یہود و نصاریٰ) نے کہا ہرگز داخل نہ ہوگا جنت میں
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ	مگر وہ جو ہو یہودی یا نصرانی
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا	یہ اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں، تم کہو لاؤ
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (111)	اپنی دلیل اگر ہو تم سچے۔ (111)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَيَّنَ	بیان، بیّن دلیل مبیّنہ۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالوقوع۔
فَاعْفُوْا	عفو و درگزر، معافی۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول۔
بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور۔	بَصِيْرٌ	بصارت، بصیرت، تبصرہ، مبصر۔
قَدِيْرٌ	قادر، قدرت، قدیر۔	يَّدْخُلَ	دخول، داخل، مدخل، وزیر داخلہ۔
اَقِيْمُوا	قیام، مقیم، قائم مقام۔	قَالُوْا، قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُقَدِّمُوْا	قدم، اقدام، تقدیم، مقدم۔	بُرْهَانَكُمْ	برھان (پکی اور قطعی دلیل)۔
تَجِدُوْهُ	وجود، موجود۔	صٰدِقِيْنَ	صدق، صادق، مصدوق، صداقت۔

مِّنْۢ بَعْدِ ❶	مَا تَبَیَّنَ ❶	لَهُمُ الْحَقُّ ❷	فَاعْفُوْا	وَ اصْفَحُوْا
اس کے بعد	کہ واضح ہوا	اُن پر حق	پس تم سب معاف کردو	اورتم سب درگزرکردو

حَتّٰى	یَاْتِیَ ❸	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ (109)	وَ
یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنے حکم کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور

اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	وَ مَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ
تم سب قائم کرو نماز	اورتم سب ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو	تم سب آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے

مِّنْ خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ (110)
بھلائی سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے پاس بیشک اللہ	اس کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	دیکھ رہا ہے

وَ قَالُوْا	لَنْ یَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا مَنْ كَانَ	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى ؕ
اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں وہ داخل ہوگا	جنت میں	مگر جو ہو	یہودی	یا نصرانی ہو

تِلْكَ ❹	اَمَانِیُّهُمْ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ (111)
یہ	اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں	تم کہو	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور جب "مَا" سے پہلے لفظ "بَعۡد" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔
❷ "لَهُمۡ" کا ترجمہ "انکے لیے" ہوتا ہے مگر یہاں ضرورتاً "پر" کیا گیا ہے۔❸ "یَاۡتِیۡ" کا ترجمہ "آئے" ہوتا ہے لیکن جب اسکے بعد "بِ" آجائے تو اسکا ترجمہ "لائے" کیا جاتا ہے۔❹ "تِلۡكَ" کا ترجمہ "وہ" ہے مگر ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔

الثلثۃ

بَلٰى ق مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	ہاں کیوں نہیں جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کے لیے
وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ	اور وہ نیکی کرنیوالا بھی ہو تو اُس کیلئے اجر ہے اُسکا
عِنْدَ رَبِّهٖ ص وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اُسکے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہو گا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ع ﴿112﴾ ع 13 9 13	اور نہ (ہی) وہ غمگین ہونگے۔ ع ﴿112﴾
وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى	اور یہودیوں نے کہا نہیں ہیں نصارٰی
عَلٰى شَيْءٍ ص وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى	کسی چیز (دین) پر اور نصارٰی نے کہا
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ لا	نہیں ہیں یہودی کسی چیز (دین) پر
وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط	حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اسی طرح کہی اُن لوگوں نے جو علم نہیں رکھتے
مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج فَاللّٰهُ يَحْكُمُ	اِن جیسی بات پس اللہ فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا	اُن کے درمیان قیامت کے دن اُن (باتوں) میں جو
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾	تھے اُس میں وہ اختلاف کرتے۔ ﴿113﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَسْلَمَ : اسلام، مسلم۔
وَجْهَهٗ : وجیہ، توجہ، متوجہ۔
مُحْسِنٌ : احسان، محسن
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
قَالَتِ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اَلنَّصٰرٰى : نصاری، نصرانیّت۔
شَيْءٍ : شے، اشیا۔

يَتْلُوْنَ : تلاوت۔
كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
مِثْلَ : مثل، مثال، مثلاً، مثالی۔
يَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
فِيْمَا، فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
يَخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔

بَلٰی ق	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗ
ہاں کیوں نہیں	جو	جھکادے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	تو اُس کیلئے

ع 13 9 13

اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ص	وَلَا	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❶ ع (112)
اُسکا اجر ہے	اُسکے رب کے پاس	اور نہ	خوف ہوگا ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

وَقَالَتِ ❷	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ ❷ النَّصٰرٰی	عَلٰی شَيْءٍ ص	وَّقَالَتِ ❷	النَّصٰرٰی
اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں نصاریٰ	کسی چیز (دین) پر	اور کہا	نصاریٰ نے

لَيْسَتِ ❷ الْيَهُوْدُ	عَلٰی شَيْءٍ لا	وَّ	هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط ❶	كَذٰلِكَ
نہیں ہیں یہودی	کسی چیز (دین) پر	حالانکہ	وہ سب تلاوت کرتے ہیں کتاب کی	اسی طرح

قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ قَوْلِهِمْ ج	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❸
کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	اِن جیسی بات	پس اللہ	فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (113)
اُن کے درمیان	قیامت کے دن	جس میں	وہ سب تھے	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" اور علامت "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آئی ہے۔ ❸ یہاں علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❹ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو روکے
مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا	اللہ کی مسجدوں سے کہ ذکر کیا جائے اُن میں
اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِیْ خَرَابِهَا ؕ	اُسکے نام کا اور وہ کوشش کرے اُن کو ویران کرنے کی
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ	ایسے لوگوں کیلئے (لائق) نہیں ہے
اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ۬	کہ وہ داخل ہوں ان (مساجد) میں مگر ڈرتے ہوئے
لَهُمْ فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ	اِن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾	اور اُن کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ ﴿114﴾
وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ	اور مشرق اور مغرب اللہ کے لیے ہیں
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	پس جدھر تم رُخ کروگے تو اُدھر اللہ کی ذات ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿115﴾	بیشک اللہ تعالیٰ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ ﴿115﴾
وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ	اور اُنہوں نے کہا اللہ اولاد رکھتا ہے۔
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا	وہ (ان باتوں سے) پاک ہے بلکہ اُسی کا ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم۔	وَجْهُ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
مَّنَعَ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔	وَاسِعٌ	وسعت، وسیع۔
يُّذْكَرَ	ذکر، اذکار، مذکور، ذاکر، تذکرہ۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَعٰى	سعی لاحاصل، سعی مشکور، مساعی جمیلہ	قَالُوا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
خَرَابِهَا	خراب، تخریب کاری۔	اِتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَّدْخُلُوْهَآ	داخل، دخول، مدخل، وزیر داخلہ۔	وَلَدًا	ولد، اولاد، ولادت، مولود۔
خَآئِفِيْنَ	خوف، خائف۔	سُبْحٰنَهٗ	سبحان اللہ، سبحان تیری قدرت۔

وَ مَنۡ	اَظۡلَمُ	مِمَّنۡ ❶ مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنۡ	یُّذۡکَرَ ❷	فِیۡهَا
اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو روکے	اللہ کی مسجدوں سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	اُن میں

اسۡمُهٗ	وَ سَعٰی	فِیۡ خَرَابِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ لَهُمۡ
اُس کا نام	اور وہ کوشاں رہے	اُن کو ویران کرنے میں	یہی لوگ ہیں	نہیں ہے (لائق) ان کیلئے

اَنۡ	یَّدۡخُلُوۡهَآ	اِلَّا خَآئِفِیۡنَ ؕ	لَهُمۡ	فِی الدُّنۡیَا	خِزۡیٌ
یہ کہ	وہ سب داخل ہوں اِن میں	مگر سب ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	دنیا میں	رسوائی ہے

وَّ لَهُمۡ	فِی الۡاٰخِرَةِ ❸	عَذَابٌ عَظِیۡمٌ (114)	وَ لِلّٰهِ	الۡمَشۡرِقُ	وَ الۡمَغۡرِبُ ۚ
اور اُن کیلئے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے	اور اللہ کیلئے ہیں	مشرق	اور مغرب

فَاَیۡنَمَا	تُوَلُّوۡا	فَثَمَّ	وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِیۡمٌ (115)
پس جدھر	تم سب رُخ کرو گے	تو اُدھر	اللہ کی ذات ہے	بیشک اللہ	وسعت والا	باخبر ہے

وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❹	وَلَدًا ۙ	سُبۡحٰنَهٗ ❺ ؕ	بَلۡ	لَّهٗ	مَا
اور	اُن سب نے کہا	اللہ رکھتا ہے	اولاد	وہ پاک ہے	بلکہ	اُسی کا ہے	جو

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل "مِنۡ + مَنۡ" کا مجموعہ ہے۔"نۡ" ساکن کے بعد اگر"م" آجائے تو"نۡ" کو"م" میں داخل کر کے پڑھتے ہیں۔
❷ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸"ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹"اِتَّخَذَ" یہ لفظ"اَخَذَ" سے بنا ہے اسکا
اصل ترجمہ "پکڑنا" ہے لیکن کبھی"بنانا" یا"رکھنا" بھی کر دیا جاتا ہے۔❺ اس کا ترجمہ"اس کی پاکی ہے" بھی کیا جاتا ہے۔

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾	تمام اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿116﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	(وہی) موجد ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا	اور جب وہ فیصلہ کرلے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾	تو بیشک کہتا ہے اُسے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿117﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور کہا اُن لوگوں نے جو نادان ہیں
لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ
اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ	یا (کیوں نہیں) ہمارے پاس آتی کوئی نشانی
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اِن جیسی بات، بالکل ایک جیسے ہیں ان کے دل
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ	تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں نشانیاں
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿118﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَبْلِهِمْ	قبل از غذا، چند دن قبل۔
اَلسَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتبِ سماویہ۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔
بَدِيْعُ	بدعت، بدائع (نئی چیزیں)۔	تَشَابَهَتْ	متشابہ، مشابہت۔
قَضٰى	قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔	قُلُوْبُهُمْ	حرکت قلب، امراض قلب، قلبی تعلق۔
اَمْرًا	امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔	بَيَّنَّا	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِقَوْمٍ	قوم، اقوام متحدہ، اقوام عالم۔
يُكَلِّمُنَا	کلام، ہم کلام، کلمات۔	يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقینِ محکم۔

فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ (116)	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ ❶
آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	تمام	اُسی کیلئے	سب فرمانبردار ہیں	آسمانوں کا موجد ہے

وَ الْاَرْضِ ؕ	وَ اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
اور زمین کا	اور جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

فَيَكُوْنُ (117)	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ لَا
تو وہ ہوجاتا ہے	اور کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	کیوں نہیں

يُكَلِّمُنَا ❷	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ ❸	اٰيَةٌ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	قَالَ
بات کرتا ہم سے	اللہ	یا	(کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ ❹	قُلُوْبُهُمْ ؕ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	مانند	اِن کے قول کے	بالکل ایک جیسے ہیں	ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ (118)
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	نشانیاں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب یقین رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسکا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ لفظاً موجود ہے۔ ❸ "تـ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تـ" میں "مبالغے" کا مفہوم ہے اور "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ	بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّ لَا تُسْـَٔلُ	اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا
عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾	جہنم والوں کے بارے میں۔ ﴿119﴾
وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ	اور ہرگز راضی نہ ہونگے آپ سے یہودی
وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى	اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ
تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ	آپ پیروی (نہ) کریں اُن کے دین کی
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے
وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور البتہ اگر تو نے پیروی کر لی اُن کی خواہشات کی
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اِس کے بعد کہ جو آ گیا تیرے پاس علم
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	(تو کوئی) نہ ہوگا آپ کو اللہ سے (بچانے والا)
مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿120﴾

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلْنٰكَ	رسول، رسالت، نبی مرسل، اِمام المرسلین۔	تَتَّبِعَ	اِتّباع، تابع فرمان، تابعداری۔
بَشِيْرًا	بشارت بشیر، مبشر۔	مِلَّتَهُمْ	ملتِ بیضا، فردِ ملت، ملی ترانہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُسْـَٔلُ	سوال، سائل، مسئول، مسائل۔	هُدَى	ہدایت، ہادیٔ۔
اَصْحٰبِ	صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	وَّلِيٍّ	ولی، اولیاء، والی۔
تَرْضٰى	رضا، راضی، مرضی ۔	نَصِيْرٍ	نصر، ناصر، نصرت۔
حَتّٰى	حتا کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔		

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ ❶	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ نَذِيْرًا ۙ	وَّ لَا
بیشک ہم نے آپ کو بھیجا ہے	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں

تُسْـَٔلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾	وَ لَنْ	تَرْضٰى ❷
آپ سے پوچھا جائے گا	جہنم والوں کے بارے میں	اور ہرگز نہیں	راضی ہوں گے

عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ
آپ سے	یہودی	اور نہ	نصارٰی	یہاں تک کہ	آپ پیروی کریں	اُن کے دین کی

قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ❸	وَ	لَئِنِ ❹
آپ کہہ دیجئے	بیشک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ الَّذِيْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ❺ ۙ
تو نے پیروی کرلی	اُن کی خواہشات کی	اِس کے بعد کہ جو	آگیا تیرے پاس	علم

مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ ❺	وَّ لَا	نَصِيْرٍ ﴿120﴾
(تو) نہیں (ہوگا)	آپ کیلئے	اللہ سے (بچانے والا)	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وقف منزل

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّآ" میں "نَا" اور "اَرْسَلْنٰكَ" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔❷ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں ہے۔❸ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔❹ یہ اصل میں "لَئِنْ" تھا، آگے ملاتے ہوئے "نِ" پر جزم کی بجائے زیر آئی ہے۔❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب (تورات یا انجیل)
يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ	وہ اسکی تلاوت کرتے ہیں جو اسکی تلاوت کرنیکا حق ہے
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ	وہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر۔
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اور جو انکار کرتا ہے اس (قرآن) کا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ع ﴿121﴾	تو وہی لوگ ہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ ع ﴿121﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اس) نعمت کو
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ	جو میں نے انعام کی ہے تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ ﴿122﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور ڈرو اس دن سے (کہ جب) نہ کام آئیگی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا	کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ ہی قبول کیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ
وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ ہی فائدہ پہنچائے گی اُسے کوئی سفارش

ع 14 9 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتْلُوْنَهٗ	تلاوت۔	اَلْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم، کفر، عالم برزخ۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	اِتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
اَلْخٰسِرُوْنَ	خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔	تَجْزِيْ	جزا، جزائے خیر۔
يٰبَنِيْٓ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّیٰ۔	يُقْبَلُ	قبول، قبولیّت، مقبول، اقبال۔
اُذْكُرُوْا	ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔	تَنْفَعُهَا	نفع بخش، منافع خور، منفعت۔
نِعْمَتِيَ	نعمت، انعام، منعم۔	عَدْلٌ	عدل، عدالت، عادل۔
فَضَّلْتُكُمْ	فضیلت، فضل	شَفَاعَةٌ	شفاعت، شافع محشر۔

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ
وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ سب تلاوت کرتے ہیں اس کی	(جو) حق ہے

تِلَاوَتِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ مَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ ❶
اس کی تلاوت کا	وہی لوگ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو	انکار کرتا ہے اس کا

ع 14 9 14

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❷ (121) ع	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا
تو وہی لوگ	ہی سب نقصان اُٹھانے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو

نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ ❸
میری نعمت	(وہ) جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے فضیلت دی تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (122)	وَ اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ ❹	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ
جہان والوں پر	اور تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئیگی	کوئی جان	کسی جان کے

شَيْـًٔا	وَّ لَا	يُقْبَلُ ❶	مِنْهَا عَدْلٌ	وَّ لَا	تَنْفَعُهَا ❹	شَفَاعَةٌ ❺
کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے کوئی بدلہ	اور نہ	فائدہ پہنچائے گی اُسے	کوئی سفارش

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "هُمْ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "تُ" اور "ىْ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے اور ایسا تاکید کے لیے کیا جاتا ہے۔ ❹ "تَـ" واحد مؤنث کی ہے، یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔

وَ لَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿123﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿123﴾
وَ اِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	چند باتوں سے تو اس نے پورا کر دیا اُن کو
قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ	فرمایا (اللہ نے) بیشک میں بنانے والا ہوں تجھے
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ	لوگوں کا پیشوا انہوں نے کہا اور میری اولاد سے بھی
قَالَ لَا یَنَالُ عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿124﴾	فرمایا نہیں پہنچے گا میرا عہد (اقرار) ظالموں کو۔ ﴿124﴾
وَ اِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو لوگوں کیلئے مرکز
وَ اَمۡنًا ؕ وَ اتَّخِذُوۡا	اور اَمن (کی جگہ) اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ
مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ	مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ
وَ عَهِدۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ	اور ہم نے حکم دیا ابراہیم اور اسماعیل کو
اَنۡ طَهِّرَا بَیۡتِیَ	کہ تم دونوں پاک کر دو میرے گھر کو
لِلطَّآئِفِیۡنَ وَ الۡعٰكِفِیۡنَ	طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنیوالوں کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنۡصَرُوۡنَ : نصر، نصرت، منصور، ناصر۔
اِبۡتَلٰۤی : دورِ اِبتلا، مبتلا۔
بِكَلِمٰتٍ : کلمہ، کلام، کلامت، متکلم، کلیم اللہ۔
فَاَتَمَّهُنَّ : تمام شد، تمام تر، تمام کائنات، اِتمام۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
اِمَامًا : امام، امامت، اِمامِ اعظم، ائمہ کرام۔
عَهۡدِی : عہد و معاہدہ، عہد و پیماں۔

اَلظّٰلِمِیۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَمۡنًا : امن، بدامنی، امین۔
اِتَّخِذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِلٰۤی : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
طَهِّرَا : طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔
لِلطَّآئِفِیۡنَ : طواف۔
اَلۡعٰكِفِیۡنَ : اعتکاف معتکف۔

وَ لَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ (123)	وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے

بِكَلِمٰتٍ ❶	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ
چند باتوں سے	تو اس نے پورا کردیا اُن کو	(اللہ نے) فرمایا	بیشک میں	تجھے بنانے والا ہوں

لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ	قَالَ	لَا يَنَالُ ❷	عَهْدِى
لوگوں کا	امام	اس نے کہا	اور میری اولاد سے (بھی)	فرمایا	نہیں پہنچے گا	میرا عہد

الظّٰلِمِيْنَ (124)	وَ اِذْ جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ❶	وَ اَمْنًا ؕ	وَ اتَّخِذُوْا ❸
ظالموں کو	اور جب ہم نے بنایا	بیت اللہ کو	مرکز لوگوں کیلئے	اور اَمن (کی جگہ)	اور تم سب پکڑو

مِنْ مَّقَامِ ❹ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ؕ	وَ عَهِدْنَآ ❺	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ
مقام ابراہیم کو	نماز پڑھنے کی جگہ	اور ہم نے حکم دیا	ابراہیم کو	اور اسماعیل کو

اَنْ طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ الْعٰكِفِيْنَ
یہ کہ تم دونوں پاک کرو	میرے گھر کو	طواف کرنیوالوں کیلئے	اور اعتکاف کرنیوالوں (کے لیے)

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷علامت "یَ" کا تعلق "عَهْدِىْ" سے ہے
اس کی موجودگی میں "یَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اس سے مراد "بناؤ" ہے۔ ❹ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ ضرورتاً
"کو" کیا گیا ہے۔ ❺ اس کا اصل ترجمہ "ہم نے عہد کیا" ہے لیکن مراد "ہم نے حکم دیا" ہے۔

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾	اور رکوع کرنیوالوں، سجدہ کرنیوالوں کے لیے۔ ﴿125﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب کہا ابراہیم نے اے میرے رب بنادے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ	اسے اَمن والا شہر اور رزق دے اسکے رہنے والوں کو
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	پھلوں سے جو ایمان لائے اُن میں سے
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ	اللہ اور آخرت کے دن پر
قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ	فرمایا (اللہ نے) اور جو کفر کرے
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ	تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے تھوڑا سا پھر
اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِؕ	میں کھینچ لاؤں گا اُسے دوزخ کے عذاب کی طرف
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾	اور (وہ) بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿126﴾
وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب بلند کر رہے تھے ابراہیم بنیادیں
مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُؕ	بیت اللہ کی اور اسماعیل بھی (اور وہ دعا کر رہے تھے)
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاؕ	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے (یہ خدمت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرُّكَّعِ	رکوع وسجود، رکعت۔	اَضْطَرُّهٗ	اضطراری کیفیت، مضطر۔
هٰذَا	ہذا من فضل ربی، حامل ہذا، لہٰذا۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَلَدًا	بلدیہ، بلادِ عرب، عرض بلد، طول بلد۔	اَلنَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اُرْزُقْ	رزق، رازِق، رزّاق۔	يَرْفَعُ	رفع، مرتفع، رفعت۔
اَهْلَهٗ	اہل وعیال، اہلِ جنت، اہلِ دوزخ۔	اَلْقَوَاعِدَ	قاعدہ، قواعد۔
اَلثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرہ، ثمرات۔	مِنَ، مِنَّا	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
فَاُمَتِّعُهٗ	مال ومتاع، متاعِ کارواں	تَقَبَّلْ	قبول، مقبول قبولیّت۔

وَ الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ (125)	وَ اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ ❶
اور رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کیلئے)	اور جب کہا	ابراہیمؑ نے	(اے میرے) رب

اجْعَلْ	هٰذَا بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّ ارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ
تو بنادے	اِس شہر کو	امن والا	اور تو رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو

اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَ مَنْ كَفَرَ
ایمان لایا	اُن میں سے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اس نے فرمایا	اور جو کفر کرے گا

فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى عَذَابِ
تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے	تھوڑا سا	پھر	میں کھینچ لاؤں گا اُسے	عذاب کی طرف

النَّارِ ؕ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (126)	وَ اِذْ	يَرْفَعُ ❷	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ
آگ کے	اور (وہ) بُرا	ٹھکانہ ہے	اور جب	بلند کر رہے تھے	ابراہیم	بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ ❸	وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ ❹	مِنَّا ؕ
بیت اللہ کی	اور اسماعیل (بھی)	(یہ دعا کر رہے تھے) اے ہمارے رب	تو قبول فرما	ہم سے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَارَبِّیْ" تھا، اسی لیے "یْ" کا ترجمہ "میرے رب" کیا گیا ہے۔ ❷ "یَ" کا تعلق لفظ "اِبْرَاهِیْمُ" سے ہے اس کی موجودگی میں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے لیکن یہاں ضرورتاً "کی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "تَ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾	بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿127﴾
رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	اے ہمارے رب اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪	اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ اپنا فرمانبردار (بنا)
وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا	اور ہمیں دکھا (سکھا) ہماری عبادت کے طریقے
وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور تو ہم پر متوجہ ہو (ہماری توبہ قبول فرما)
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ﴿128﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ	اے ہمارے رب اور بھیج ان میں
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	ایک رسول ان ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ	(جو) تلاوت کرے ان پر تیری آیتیں
وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دے انہیں کتاب و حکمت کی
وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ	اور وہ انہیں پاک کرے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ع	بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔ ﴿129﴾ ع

ع 15 8 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلسَّمِيْعُ	سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔	اِبْعَثْ	بعثت نبوی، مبعوث، باعث۔
اَلْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فِيْهِمْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ذُرِّيَّتِنَآ	ذرّیتِ آدم۔	مِّنْهُمْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَرِنَا	رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔	يَتْلُوْا	تلاوت۔
مَنَاسِكَنَا	مناسکِ حج۔	يُعَلِّمُهُمُ	علم، تعلیم، معلّم، متعلّم، معلومات۔
تُبْ	توبہ، تائب۔	اَلْحِكْمَةَ	حکمت و دانائی، حکیم۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُزَكِّيْهِمْ	تزکیہ، زکاۃ۔

اِنَّكَ اَنْتَ[1] السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (127)	رَبَّنَا	وَ اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ
بے شک تو ہی سننے والا	جاننے والا ہے	اے ہمارے رب	اور تو بنا ہمیں	دونوں کو فرمانبردار

لَكَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً[2]	مُّسْلِمَةً[2]	لَّكَ ص	وَ اَرِنَا
اپنے لیے	اور	ہماری اولاد میں سے	ایک گروہ	فرمانبردار (بنا)	اپنے لیے	اور دکھا ہمیں

مَنَاسِكَنَا	وَ تُبْ	عَلَيْنَا ج	اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ[1]
ہماری عبادت کے طریقے	اور تو متوجہ ہو	ہم پر	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ (128)	رَبَّنَا	وَ ابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ
بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب	اور تو بھیج	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے

يَتْلُوْا[3]	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں	اور	وہ انہیں تعلیم دے	کتاب کی

وَ الْحِكْمَةَ[2]	وَ	يُزَكِّيْهِمْ ط	اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ[1]	الْحَكِيْمُ ع (129)
اور حکمت کی	اور	وہ پاک کرے انہیں	بیشک تو ہی غالب	حکمت والا ہے

ع 15 8 15

ضروری وضاحت

❶ یہاں "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تو" ہے اور اسکے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے اور تمام کا ترجمہ "بیشک تو ہی" ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔
❸ "يَتْلُوْا" کے آخر میں "وْا" جمع کی علامت نہیں بلکہ "وْ" لفظ کا حصہ ہے، اور "ا" قرآنی کتابت میں اسی طرح زائد ہے۔

وَ مَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰھٖمَ	اور کون ہے (جو) منہ موڑے دینِ ابراہیم سے
اِلَّا مَنۡ سَفِہَ نَفۡسَہٗ ؕ	مگر (وہ) جو بیوقوف بنائے اپنے آپ کو
وَلَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰہُ فِی الدُّنۡیَا ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے چن لیا ہے اُسے دنیا میں
وَ اِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿130﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا ﴿130﴾
اِذۡ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗۤ اَسۡلِمۡ ۙ	جب کہا اسکو اس کے رب نے فرمانبردار ہو جا
قَالَ اَسۡلَمۡتُ	اس نے کہا میں فرمانبردار ہو گیا
لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿131﴾	تمام جہانوں کے رب کا ۔ ﴿131﴾
وَ وَصّٰی بِہَاۤ اِبۡرٰھٖمُ بَنِیۡہِ	اور وصیّت کی اس (دین) کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو
وَ یَعۡقُوۡبُ ؕ یٰبَنِیَّ	اور یعقوب نے (اپنے بیٹوں کو) اے میرے بیٹو !
اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰی لَکُمُ الدِّیۡنَ	بیشک اللہ نے انتخاب کیا ہے تمہارے لیے دین
فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ؕ﴿132﴾	تو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿132﴾
اَمۡ کُنۡتُمۡ شُہَدَآءَ اِذۡ حَضَرَ یَعۡقُوۡبَ الۡمَوۡتُ ۙ	کیا تم تھے گواہ جب آئی یعقوب پر موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَّرۡغَبُ : رغبت، راغب، مرغوب۔	اَلۡعٰلَمِیۡنَ : عالم اسلام، عالم برزخ، عالم کفر۔
مِّلَّۃِ : ملت بیضا، ملت ابراہیم، ملی ترانہ۔	وَصّٰی : وصیت، وصیت نامہ۔
نَفۡسَہٗ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔	بَنِیۡہِ، یٰبَنِیَّ : ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّیٰ۔
اِصۡطَفَیۡنٰہُ : مصطفیٰ، ہم مصطفوی ہیں۔	فَلَا : لامحالہ، لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
فِی : فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	تَمُوۡتُنَّ : موت، میّت۔
اَلۡاٰخِرَۃِ : یومِ آخرت، اخروی زندگی۔	شُہَدَآءَ : شاہد، شہادت۔
اَسۡلِمۡ : اسلام، مسلم۔	حَضَرَ : حاضر، تناول ماحضر۔

وَ مَنْ	يَّرْغَبُ ❶	عَنْ مِّلَّةِ ❷ اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا مَنْ	سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	وَلَقَدِ
اور کون ہے	وہ منہ موڑے	دین ابراہیم سے	مگر جو	بیوقوف بنائے اپنے آپ کو	اور البتہ تحقیق

اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا ۚ	وَ اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾
ہم نے چن لیا ہے اُسے	دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے ہوگا

اِذْ قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ ❸ ۙ	قَالَ	اَسْلَمْتُ
جب کہا	اس کو	اس کے رب نے	تو فرمانبردار ہوجا	اس نے کہا	میں فرمانبردار ہوگیا

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾	وَ وَصّٰى بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	وَ يَعْقُوْبُ ؕ
تمام جہانوں کے رب کیلئے	اور وصیّت کی اس کی	ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے (بھی)

يٰبَنِيَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ الدِّيْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ ❹	اِلَّا
اے میرے بیٹو!	بیشک اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے دین کو	تو نہ	تم ہرگز مرنا	مگر

وَ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿132﴾	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	اِذْ حَضَرَ	يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ
اس حال میں کہ تم	سب فرمانبردار ہو	کیا تم تھے گواہ	جب آئی	یعقوب پر موت

ضروری وضاحت

❶ "یَرْغَبُ" کا اصل ترجمہ "رغبت کرتا ہے" ہے لیکن اگر اس کے بعد "عَنْ" ہو تو پھر اس کا ترجمہ "بے رغبتی کرتا ہے" یا "منہ موڑتا ہے" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں "حکم کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں "نَّ" تاکید کے لیے ہوتا ہے۔

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	جب کہا انہوں نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ	کس کی تم عبادت کرو گے میرے بعد
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	وہ کہنے لگے ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی
وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اور تیرے آباء واجداد ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کے معبود کی
وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	اور اسحاقؑ کے (یعنی) ایک معبود کی
وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (133)	اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ (133)
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک گروہ تھا (جو) یقیناً گزر چکا ہے
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (134) وَ قَالُوْا	وہ کرتے تھے۔ (134) اور وہ کہتے ہیں
كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ	ہو جاؤ یہودی یا نصرانی تم ہدایت پا جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
لِبَنِيْهِ : ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّٰی۔
تَعْبُدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
بَعْدِيْ : بعداز نماز، بعداز طعام۔
اِلٰهَكَ : اِلٰہ، اِلٰہ العالمین، الوہیّت۔
اٰبَآئِكَ : آباء واجداد، آبائی وطن، آبائی پیشہ۔
وَّاحِدًا : واحد، توحید، وحدت، وحدانیّت۔

اُمَّةٌ : اُمتی، اُمت، سابقہ اُمم۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی۔
تُسْئَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
هُوْدًا : یہودی، یہود ونصاریٰ۔
تَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔

اِذْ قَالَ	لِبَنِيْهِ ❶	مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِيْ ❷ ط	قَالُوْا
جب اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی تم سب عبادت کروگے	میرے بعد	ان سب نے کہا

نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ
ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور تیرے آباء و اجداد کے معبود کی	ابراہیمؑ	اور

اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	وَّ نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (133)
اسماعیل	اور اسحاق کے	ایک معبود کی	اور ہم	اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں

تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ خَلَتْ ❸ ج	لَهَا	مَا كَسَبَتْ ❸	وَ	لَكُمْ	مَّا
وہ ایک گروہ تھا	(جو) یقیناً گزر چکا ہے	اس کیلئے	جو اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو

كَسَبْتُمْ ج	وَ لَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا ❹	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❺ (134)
تم سب نے کمایا	اور نہیں	تم سب پوچھے جاؤ گے	اُس کے بارے میں جو	تھے وہ سب کرتے

وَ قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا ط
اور ان سب نے کہا	تم سب ہو جاؤ	یہودی	یا	نصرانی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ جب ''لِ'' ''قَالَ'' کے بعد آئے تو اس کا ترجمہ ''کے لیے'' کی بجائے ''سے'' کیا جاتا ہے۔ ❷ ''مِنْ'' کے بعد اگر لفظ ''بَعْدِ'' ہو تو ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ ''ة'' اور ''تْ'' مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ ''عَنْ + مَا'' کا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں ''وْا'' اور ''وْنَ'' دونوں علامتوں کا ترجمہ ''سب'' کیا گیا ہے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ	کہہ دیجیے بلکہ (ہم تو) ابراہیم کے دین پر ہیں (جو)
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	سیدھی راہ پر تھے اور وہ نہیں تھے مشرکوں سے۔ ﴿135﴾
قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(مسلمانو) کہو ہم ایمان لائے اللہ پر
وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ	اور جو اُتارا گیا ہماری طرف اور جو اُتارا گیا
اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ	ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کی طرف
وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور یعقوب اور (اس کی) اولاد پر
وَ مَاۤ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	اور جو دیا گیا موسٰی اور عیسٰی کو
وَ مَاۤ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ	نہیں ہم تفریق کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾	اُن میں سے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿136﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	پس اگر وہ ایمان لائیں جیسے تم ایمان لائے ہو اس پر
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا	تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ انحراف کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ، قُوْلُوْۤا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اُنْزِلَ : نزول، نازل، انزال۔
بَلْ : بلکہ۔	اِلَيْنَا، اِلٰۤى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِلَّةَ : ملّت آدم، ملت بیضا، ملی ترانہ۔	اَلْاَسْبَاطِ : سبط، سبطین (دو پوتے یا دو نواسے)
حَنِيْفًا : دین حنیف۔	نُفَرِّقُ : فرق، فرقہ، تفرقہ، فریق، تفریق۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔
اَلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شراکت، شریک۔	مُسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، سلامت۔
اٰمَنَّا، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	اِهْتَدَوْا : ہدایت، ہادی برحق۔

قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ ❶	حَنِيْفًا ؕ	وَ مَا	كَانَ
آپ کہہ دیں	بلکہ (ہم تو)	ابراہیم کے دین پر ہیں	سیدھی راہ والے	اور نہیں	تھے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	وَ مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ مَآ
مشرکوں میں سے	تم سب کہو	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	ہماری طرف	اور جو

اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ الْاَسْبَاطِ	وَ مَآ اُوْتِيَ
اتارا گیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اس کی) اولاد پر	اور جو دیا گیا

مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	وَ مَآ اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	لَا نُفَرِّقُ
موسیٰ اور عیسیٰ	اور جو دیا گیا	نبیوں کو	اُنکے رب کی طرف سے	نہیں ہم تفریق کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز صلے	وَ نَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾	فَاِنْ اٰمَنُوْا ❷
کسی ایک کے درمیان اُن میں سے	اور ہم	اُسکے سب فرمانبردار ہیں	پس اگر وہ سب ایمان لائیں

بِمِثْلِ ❸ مَآ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ج	وَ اِنْ تَوَلَّوْا ❹
اس کی مثل جو	تم ایمان لائے ہو اس پر	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا گئے	اور اگر وہ سب انحراف کریں

ضروری وضاحت

❶ "ۃَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اٰمَنُوْا" کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" اور اگر زیر ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔ ❸ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تَوَلَّوْا" کی "تَ" اور "ـّ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ	تو بیشک وہ (دراصل) ہٹ دھرمی میں (پڑگئے ہیں)
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ	پس عنقریب کافی ہوگا تجھے اُن سے اللہ
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ (137)	اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (137)
صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ	اللہ کا رنگ (اپناؤ) اور کون
اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ز	زیادہ اچھا ہوسکتا ہے اللہ سے رنگ میں
وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (138)	اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں (138)
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ	کہہ دو کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں
وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ	حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
وَ لَنَآ اَعْمَالُنَا	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال
وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
وَ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۙ (139)	اور ہم اس کیلئے ہی خالص (عبادت) کرنیوالے ہیں (139)
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	کیا تم کہتے ہو بیشک ابراہیم اور اسماعیل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عٰبِدُوْنَ : عبادت، عابد، معبود۔
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ : کافی، کفایت۔	قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ : مال ودولت، شان وشوکت، عفوودرگزر۔	رَبُّنَا : رب، ربوبیّت، اربابِ اقتدار۔
اَلسَّمِيْعُ : سماعت، سامعین۔	تُحَآجُّوْنَنَا : حجت، احتجاج، احتجاجی مظاہرہ۔
اَلْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم۔	اَعْمَالُنَا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَحْسَنُ : احسن، حسن، حسین۔	مُخْلِصُوْنَ : خلوص، خالص، مخلص۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	تَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

فَاِنَّمَا	هُمْ	فِيْ شِقَاقٍ ج	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ ❶	اللّٰهُ ج	وَ
تو بیشک	وہ سب	ضد میں ہیں	پس عنقریب کافی ہو گا تجھے اُن سے	اللّٰہ	اور

هُوَ السَّمِيْعُ ❷	الْعَلِيْمُ ط (137)	صِبْغَةَ ❸ اللّٰهِ ج	وَ مَنْ اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ
وہ ہی سننے والا	جاننے والا ہے	اللّٰہ کا رنگ (اپناؤ)	اور کون زیادہ اچھا ہو سکتا ہے	اللّٰہ سے

صِبْغَةً ❸ ز وَّنَحْنُ	لَهٗ عٰبِدُوْنَ (138)	قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا
رنگ میں اور ہم	اُسی کی سب عبادت کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیں	کیا تم سب جھگڑتے ہو ہم سے

فِي اللّٰهِ	وَ هُوَ	رَبُّنَا	وَ رَبُّكُمْ ج	وَ	لَنَآ
اللّٰہ (کے بارے) میں	حالانکہ وہ	ہمارا رب ہے	اور تمہارا بھی رب ہے	اور	ہمارے لیے

اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ج	وَ	نَحْنُ	لَهٗ ❹
ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور	ہم	اس کیلئے

مُخْلِصُوْنَ لا (139)	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ
سب خالص (عبادت) کرنے والے ہیں	کیا	تم سب کہتے ہو	بیشک ابراہیم	اور اسماعیل

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ اسکا تعلق لفظ "اَللّٰہ" سے ہے جو کہ اسکے بعد لفظاً موجود ہے۔ ❷ "ھُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے ہوتا ہے، اسلیے ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "لَہٗ" میں "لَ" اصل میں "لِ" تھا، علامت "ہٗ" کے ساتھ یہ "لَ" ہو جاتا ہے اور ترجمہ "کے لیے" ہی ہوتا ہے۔

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ	اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُن کی) اولاد
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ	تھے یہودی یا نصرانی کہہ دو
ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ	چھپائے گواہی کو (جو) اُس کے پاس ہو
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	اللہ کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾	غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿140﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک امّت تھی یقیناً وہ گزر چکی
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اُس کے لیے ہے جو اُس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع	اس کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔ ﴿141﴾ ع

ع 16 12 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَسْبَاطَ : سبط، سبطین (دو پوتے یا دونواسے)

هُوْدًا : یہودی، یہود و نصاریٰ۔

اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

اَظْلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

كَتَمَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔

شَهَادَةً : شہادت، شاہد، عینی شاہد۔

عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔

بِغَافِلٍ : غفلت، غافل۔

عَمَّا (مَا) : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔

تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اُمَّةٌ : امت، سابقہ اُمم۔

كَسَبَتْ : کسب حال، کسبی۔

لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔

تُسْـَٔلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، مسائل۔

وَ اِسْحٰقَ	وَ	یَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى ؕ
اور اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اُن کی) اولاد	سب تھے	یہودی	یا	نصرانی

قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ ❶	اَمِ	اللّٰهُ ؕ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ❶
آپ کہہ دیں	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ	اور	کون ہے	بڑا ظالم

مِمَّنْ ❷	كَتَمَ	شَهَادَةً ❸	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا
(اس) سے جو	چھپائے	گواہی کو (جو)	اُس کے پاس ہو	اللہ کی طرف سے	اور	نہیں

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❹	عَمَّا ❺	تَعْمَلُوْنَ (140)	تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ	خَلَتْ ❻ ج
اللہ	غافل	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وہ ایک امّت تھی	یقیناً	گزر چکی

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ ❻	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ ج	وَ لَا
اُس کیلئے ہے	جو	اُس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم سب نے کمایا	اور نہیں

ع 16 12 16

تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا ❺	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ (141) ع
تم سب پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے جو	تھے وہ سب کرتے

ضروری وضاحت

❶"أ" میں "صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم" ہے۔ ❷یہ اصل میں "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❸"ة" واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺"عَمَّا" دراصل "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❼"وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان